

100 yrs the books
L

9100

UNIVERSITY OF KASHMIR
LIBRARY



[illegible]

Acc. No. 58050.

Date _____

UNIVERSITY OF KASHMIR
LIBRARY

This book should be returned on or before the last date stamped above. An over-due charge of 10/20 Paise will be levied for each day, if the book is kept beyond that date.

عنوان

۱۱

ج ۱۸ خ

۴۵

وَمَنْ يَتُوكْ كُلٌّ عَلَى اللَّهِ فَحَسْبُهُ

حسنای عالی

جب ہوئی زیب و طبع خوشا صلح علی

فکر تاریخ میں گلشن کی طرف میں جو گیا

بہل از جویش طرب خواند بشاخ گلہا

حسن روح بنی

مقطع و در غم حسن بن طمع و بی
داری مصطفیٰ محمد خان نامور

تاریخ

حسنای عالی

حسن روح بنی

حسنای عالی

حسنای عالی

حسن روح بنی

299

62

70

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خمسہ اختر تخلص از خاندان بہرور کہ ستمش بر و عصمت

تجہ بہ قربان ہون میں کے اسمی و مطلق
و یکہ رتبہ کو تیری شوکت افلاک

دل و جان با وفایت چہ عجب خوش نصیبی

وہ تیرا نور ہی ماہ فلک محرم
تا بجے سب کو کھان کہ تیری دیکھی

اللہ اللہ چہ حال است بدین بواجبی

واہ کیا ہے کیا شان اور کیا تیرا
انبا کہتی ہیں سب صل علی صل علی

برتر از عالم آدم توجہ عالی نسبی

تو ہی نیسان کرم اور حباب کرام
بھرو یا سو تو نسبی و اسن اسید نام

Allama Iqbal Library



58050

خیر حاجی محمد اسحاق صاحب المستخلصات

تیری محتاج شفا عین وانی ونا
کیا تیری ذات مقدس ہی شمعِ مطلبے

ختمِ تجرید ہونہ کس طرح شفا عینِ مطلبے
مرحبا سید کی مدنی العزیز

دل جان یار فدایت که عجب شل لختی

۱۵
 ہی تیری پامبار کی شہا جھک
 مونسہ ندیمہ کوئی یوسف کا تیری نگہ
 کر مشرق تو مجھ کو ابین ازراہ کر
 من پیدل بحال تو عجب پیرام

اللہ اللہ چه جمال است بدین لوحی :

جہیہ تشریف بنوت تجھی حق بنی
کیا کہوں منہ نصیب الی میں تر اصل علی

برتر از عالم و آدم توجه عالی نفسی

هو ا بطل تیری اسلام سنی در
عش فرشت ملک تو منی کیا گشت

بقا میگردی زیند کسب نبی

یا رسول عربی شاه رسل نبیا صفا
و بجهانین ہی تیری ذوات امید بجا
منظر نور خدا سرور عالی در جا
ما همه تشنه لبانیم تو می آسپات

الحمد لله رب العالمين

و در این بابی مدتی است که در جای دیگر می نویسد

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

زان

از این کتاب

نہایت میں ہے


و. ع. س. م. ر. م. ی.

مکتبہ اسلامیہ

نست. رجب. رجب. رجب.

وَمَا كُنَّا بِمُعْجِزِينَ

فيلذوقوا



11/11/11

بسم الله الرحمن الرحيم

است از جمله

ی قومی: بنی اسرائیل

یکی میگوید کسی که

اس میں جو چیزیں ہیں

نیز در این کتاب

البريد

... است ...

وہابیہ و عہدہ

عبدالله بن محمد

۱۰۰

الحمد لله رب العالمين

بسم الله الرحمن الرحيم

وَلَمْ يَكُنْ مِنْ الْغَاثِ

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

وایت اقدس ہے وہ محبوب اصل علی
ساکن عرش معلیٰ فی کہا سحر و جہا

برتر از عالم و آدم توحید عالی شنبی

سب پرورش، همه دونوهای این
منع موبائین نه کس طر حسی خلیل و نور

که خداوند جهان کو بهی یی تها منظور
ذات پاک تو درین ملک گرد نور

زبان سبب انس قرآن بزبان عربی

و اصل حق ہوئی ہر جا کیا آگہی
خود بخود پہل گئی فردوس کی دروازہ

بقا میکر رسد نرسد میج منی

ابر حمت مومنین است عابد رجا
 ہوگی محشر میں زبان پر ہر ایک کے پاس
 حشر کو آپ کی بات سبھو کی بجائے
 ماہمہ نشہ بہا نیم دتوی اہلیات

لطف فرما کہ زخم میگذرد و تشنه

کوچه حضرت کا بھی شریک و با نعام
آپکا رتبہ عالی ہی وہ یا شاہ و امرا

زائمه نسبت بسبب کوی تو شد بی آنکه

در این عالم حق می نماند و باقی می ماند
بمعانی که این عنوان می گویند
در این عالم حق می نماند و باقی می ماند
بمعانی که این عنوان می گویند

بر سر
 بودی های انعام
 سطر عکوه و سطر
 نرسد به بی
 نو از خاک
 و از منشی
 میانی
 کلام

میر نفس اینها سمجھا ہوں تیرا نفس مر | نسبت خود بسکت کروم و بس منتقل

ز انکہ شیعہ نسک گوئی تو شد بی اثر

مشکلاتوں کی بنیاد پر عقیدہ مشکل ہے
مہربان پر شیخ عیسیٰ دم خضر

لطف فرما کہ زخم میگذرد و تشنه

۹
تیرکی شہور سے شافی و شفا عیب تھے
اصططانی ہی سے در و مرض منقطع
اوج کی شربت و دیدار کو خشک ہے
سید انت حبیبی و طبیب قلعہ

آمدہ سوسی توقدسی فی وراہین

۹۰
حمزہ سید قاسم علی خان صاحب تخلص ہنس

مثل خورشیدی روشن تیر عالی ہے
 آکے ترسی زبان و سوہمہ کہتے ہیں ہے

نام لینا ہی تیرا غیر ضوبی ادبی
 مرحبا سید مدنی العسری

دل و جان باو فدایت کہ عجب خوش لقبی

کہا کی کہتا ہوں تیری پامی رک کمی قسم	خبر خدا اور علی کون ہی تیرا محرم
دیکھہ رویا میں شیر جلوہ رخ کا عالم	من بیدن کمال تو عجب سیراغم

اللہ اللہ چه جمال است بدین بوی گل

لیکن این کشتی بین جنگو بعد از
 اسی افسوس
 شایانین میری بی لالاک کلام
 لطف فرما که زده میکند
 مایه رسته بیا نمود
 مظهر نور خدا
 مالک

آئینه سوره
 حمزه و طه
 منشی نواب اکبر علی خان
 عرصه حشرین صورت کیون
 در کجاست سید زان سید م
 و جان باو غایت که
 یقین و تکیه که
 من بیدان کجا
 الله الله

از آنکه نسبت به حق تعالی
 و از آنکه نسبت به خلق
 و از آنکه نسبت به خود
 و از آنکه نسبت به دنیا
 و از آنکه نسبت به آخرت
 و از آنکه نسبت به همه

اللہ اللہ چه حال است بدین بواجب	
مفتی عالم و آدم من بختی حق کی	تاب انسان کہاں ہو تیرا مرجع
شانین کے خدائے صل علی	نسبت نیست بذات تو بنی آدم
برتر از عالم و آدم تو چه عالی ہے	
کیون ہوں نام تیرا و زبان شاہانم	گل امید شکفتہ ہیں تیرے لب سے تمام
ترو تازہ تیری باعث ہے ریاض سلام	نخلستان مدینہ ز تو سر سبز مدام
زان شدہ شہرہ آفاق لبشیرین طبع	
سجودہ افروز جہانین ہوا جب پکارو	نور سی آتے کے عالم ہوا سارا معمور
حق تعالیٰ کو ہوا فخر عرب جو منظور	ذات پاک تو درین ملک کبر و ظهور
زان سبب تہہ عمر آن بزبان عن	
ہو سکی رتبہ عالی تیرا کونکر اور اک	شانین تیرے ہینہ نازل ہی خطاب لاک
بارک اللہ وہ حضر کتب ابرق جلالا	شب معراج عروج تو گذشت از افلاک
بقا میکہ رسید نہ رسید بیچ بنے	
کتب تیرا وصف رقم ہو سکی فخر عالم	یہی لازم ہی کہ خاموش رہوں وقت قرم
جیکہ جبریل کہی کہا کی تیری کی قسم	نسبت خود بسکست کروم و بس منقلم

ای قرین بختی بختی باشتی و مصلحتی
 غم عصیان شعی سبیل کا نوا جان
 رحم کر بر خدا اس پر سول
 عرض ہوا سنی پی مطیب طبع
 سبب انت جیبی و طبعی دران
 آدہ سوی نو قدسی تیری دران

ظفر من زالدولہ اعلام ہو
 بخت کوئی ہوا اور ہوا دیگا
 بی تیری ذات یہ صادق لبیب منط
 ہلکی کہی ہر ایک ہر شفاقت طلبی
 مرجع رسیدنی ہر حق العزبتی
 دل و جان باو ذات کہ عجب شرف
 حسن یوسف بہ گلستاہ زین کا دم
 اور بنایا ہوا عجب عجب عجب
 ناشیلاہی من بدین جمال
 سبب انت جیبی و طبعی دران
 آدہ سوی نو قدسی تیری دران

در آئے عالم و آدم تو بنی آدم
 نسبت نیست بذات تو بنی آدم
 تاب انسان کہاں ہو تیرا مرجع
 نسبت نیست بذات تو بنی آدم
 برتر از عالم و آدم تو چه عالی ہے
 کیون ہوں نام تیرا و زبان شاہانم
 ترو تازہ تیری باعث ہے ریاض سلام
 نخلستان مدینہ ز تو سر سبز مدام
 زان شدہ شہرہ آفاق لبشیرین طبع
 سجودہ افروز جہانین ہوا جب پکارو
 حق تعالیٰ کو ہوا فخر عرب جو منظور
 زان سبب تہہ عمر آن بزبان عن
 ہو سکی رتبہ عالی تیرا کونکر اور اک
 بارک اللہ وہ حضر کتب ابرق جلالا
 بقا میکہ رسید نہ رسید بیچ بنے
 کتب تیرا وصف رقم ہو سکی فخر عالم
 جیکہ جبریل کہی کہا کی تیری کی قسم
 یہی لازم ہی کہ خاموش رہوں وقت قرم
 نسبت خود بسکست کروم و بس منقلم

[illegible]

رونده والی جو نونی گلشن فخر میں تمام	اسطر حسن بنو زینہار کہیں شیریں کام
اسکا باعث یہ ہے کرتی ہیں میان خاوص عام	مخل لبیان مدینہ ریتوسر سبیر مدام

زبان شدہ شہرہ آفاق بشیرین طبع	
تجگوہراکین بان کی ہی تکلم سن عجب	فہم ہر ایکے باغین ہنیں گہرا ہی
یہ بان آئی ہی خدا کو منظور	ذات پاک تو درین ملک بکرمطور

زبان سبب آمدہ قرآن زبان عربی	
توفی پامال کئی چرخ کی جیسا توں دشت	اور بیشتر کی بھی بیوگنی طلی گلشن
مکان تھا سو ہوا تیرا وہاں شہ گشت	شب حراج عروج تو ز افلاک گشت

بقا می که رسد نرسد هیچ نیست	
دوزن مجنیه کس طر حسی بود ایک عالم	گونی تو و بین بنو گا که بین محسبا پر کم
می تو جای شیر عفو سی می پر خ و لم	نسبت خود بسبک کردم و بس منتفع

زنانکه نسبت بسنگری تو شد بی ادب	
که کفایتی کردی بهین جیون و فرات	که زن دلین می هاشم عصیان
ما همه نشسته لبانیم و تو می آهیات	نابوکسیطرسی امید نجات

لطف فرما که ز حد میگذرد و شش نبیند

[illegible]

لا کبریا خلاصی کہا کہا کی برکت
 تجبی کہتی ہیں یہی حضرت یوسف مدیم
 کہ جہان گو میری جلوئی سار ایدم
 من بیدل جمال تو عجب جسم
 اللہ اللہ چه جمال است بدین بواجب
 گوئی طرحی بیان کو کوئی نیرہ دور
 کوئی نامی کہ نامی نیرا رتبہ اب
 جو تو اسی پر ہی عقیدہ میرا
 منہ ہی نیست بذات تو ہی تو
 بر از عالم و آدم تو

[illegible]

مگر بتو یہی ظاہری کہ اسی چشمہ نور | ذوات پاک تو درین ملک آب کر پور

زان سبب بدہ قرآن بزبان عربی

تیری ریتی کا بنایا ہی خدا فی جود
کوئی پوچھی تو دلیل ہے کل گشت

کیونکہ کہی کہ وہاں اور کو ہی حاصل
شب مہراج عروج تو ز افلاک گذشت

تیری ریتی کا بنایا ہی خدا فی جود
کوئی پوچھی تو دلیل ہے کل گشت

کیونکہ کہی کہ وہاں اور کو ہی حاصل
شب مہراج عروج تو ز افلاک گذشت

بقامیکہ رسید میج نہ

<p>الینسی، لوگ ہیں دنیا میں کہ افخم میر الوحال ہیں، اسی شہر دو عالم</p>	<p>سمسیر کا تیری کرتی ہیں وہ خواہر نسبت خود بسکت کروم و منقطع</p>
---	---

از آنکه نسبت بسبک کوی تو شد بی او

حالت پری فکر کیا تو ابھی اکی اگر
کمر کہیں چارہ گری جانے کی بجائے

وقت پہ کوٹنا ہو گا وہ کہ یو گیا
چشم رحمت کہیں سے من انظار نظر

ای قریشی لہجہ ہاسٹھی و مٹیلے

پہری دور پہنکی کہ ملی راہِ نجات
دیکھا آخر کو تو دیکھا یہی اے نیک

نصف فراق که ز حد میگذرد تشنه لب

گو نہیں ہے میری کہنی کی طرف بھگونا ہے | بھتی معلوم ہی کہنے ہیں جو دل میں رہے

فانزلنا من السماء ماء فاصبح من اجالها ارضاً زاهية

زبان

[illegible]

١٠٠

کتابخانه عمومی
وزارت فرهنگ و ارشاد اسلامی
تهران

مگر اتو پیتی ظاہری کہ امی چشمہ دنور	آوات پاک نورین ملک بکرظہور
زان سبب بدہ قرآن بزبان عوش	

تیری مدتی کا بنایا ہی خدا فی جود
کوئی پوچی تو دلیل ہے کل گشت
کیونکہ کہی کہ وہاں اور کو ہی حاصل
شب معراج عروج تو ز افلاک گذشت

تیری مدتی کا بنایا ہی خدائی جو
کوئی پوچھی تو دلیل ہے کل گشت

کیونکہ کہی کہ وہاں اور کو ہی حاصل
شب معراج عروج تو ز افلاک گذشت

سو نہیں کہنی مدنی العجب
صبا سید کنی کہ عجب عالم

بمقامیکہ رسید رسید پینے	
الہی ہے لوگ ہیں دنیا میں کہ افخم	مہر کا تیری کرتی ہیں وہ خواہ

میر الوصال پیر اسی شہر دو عالم نسبت خود بسبکت کرویم و منفعل
از آنکه نسبت بسبک کوی تو شد بی او

حال پری فکر گیتا تو ابی اکی اگر
گر کہین چارہ گری جان سیکیز چار
وقت پر کوشا ہو گا وہ کہ یو گیار
چشم رحمت کبشا سو من انداز نظر

ای قریشی لغتی ہاسمی و مطلق ہے ۔

ای قریشی لغتی ہاسمی و مطلق ہے ۔

سہری دور پہنکی کہ ملی راہِ نجات
ای سرویں چنگی نکلا کہ چہ مہیات

و یلها آخر لو و یلها بی ای نیک	ما سیمه لبانیم و فی اب حیات
نطف فرما که ز حد میگذرد	نطف فرما که ز حد میگذرد

و یلها آخر لو و یلها بی ای نیک	ما سیمه لبانیم و فی اب حیات
نطف فرما که ز حد میگذرد	نطف فرما که ز حد میگذرد

و این، حیوی بی طرف جلوتیاید | جوی معلوم می رسد بهین دلین

فان پاک و لایق | که با اقدار و انان | غازی است ای بهر ای شیفته از حال | بذات از کوی قنوتها

و این، حیوی بی طرف جلوتیاید | جوی معلوم می رسد بهین دلین

فان پاک و لایق | که با اقدار و انان | غازی است ای بهر ای شیفته از حال | بذات از کوی قنوتها

زبان

زبان

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِكْرًا لِّعِبَادِنَا إِنَّهُ لَكَادِمٌ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ لَكُمْ آيَاتِنَا فَتَدَارَكُوا أَعْيُنَكُم بَازِلًا

ز انکہ نسبت بسکوی نوشید اونی	
ایک عالم کو ملی تیر سب سے درجا	ہکو دولت سے تیری آیا نظر راہ بجا
مرقی دم ہی ہے ایک شوق سیل پر بہرہ	ماہمہ نشہ لبانیم و تونی آب حیات
لطف فرما کہ ز حد میگذر و تشنہ لب	
مین اگر تن ہو تو تو جان ای جان	تیغ فرقت سے میر و لکوی بس محروم
ہی سبق اپنا حیات اب ہے شوق	سید انت حبیبی و طبیب غلبہ
آہ سو تو قدسی بی دران	
خمسہ صاحب الم میرزا رحیم الدین صاحبیا تخلص	
ہٹی رسول عربی سرور عالی	قاسم ساغر کوثر بدیم تشنہ لب
شافع روز جزا ختم ز سل ختم	مرحباس سید مدنی العنہ
دل و جان با وفایت کہ عجیب شوق	
نور حق بجہی ہم تو ہی خدا با ہم	تیری پر توسی ہنی آئینہ لوح و قلم
جلو گر نور سی تیری ہی نور دم	من مبدین بحال تو عجیب ایم
اللہ اللہ چه جمال است بدین بواجب	
ای محمد نہ خدا اگر بجہی پیدا کرتا	ہی یقین لارض و سماوات کہ ہو پیدا

۱۷

مکہ مکرمہ
 ہجری ۱۲۸۰
 ربیع الثانی
 ۱۲
 ۱۲۸۰

مختار الدین صاحب حسنت تخلص ابن مرزا معتمد

تو بنی وہی شہا بہتسا نہیں کو بنی	تیرے مونس مونس طوں کہہ پوئی او
مین ہی صد ہوں دل جانی ہوا	مرحبا سے کہ مدنی العربی

دل و جان با وفایت کہ عجب شے کہے

آئینہ دیکھ کی حیران تیرا عالم	دیکھنی کی سیر شوق ہیں تو عالم
عالم نور تیری رخسہ ہی عالم عالم	من بیدار بجاں تو عجب سیر عالم

اللہ اللہ چہ جمال است بدین بوجہ

یہ قدرت نے وہ پہلا ہی بنایا میر	انہیا دیکھ کی کہنی لگی اسی اصل علما
آپ آدم فی کہا دیکھ کی تجھ کو شاہا	نسبتی نیست بذات تو بنی آدم

برتر از عالم و آدم تو چہ عالی تنے

وہو ہم تیری نبوت کے شہا و شہادت	ایک شوق تیری ذات کے جنات تیر
یہ تو مشہور ہے جیسی گری با مسمی	شب معراج عروج تو ز افلاک گشت

بقا میکہ رسد نہ رسد ہیچ نہ

سکھ طاقت جو کرمی شایین کہہ تیر کلام	تمہ سب ہیں تیر اور تو ہی سکا امام
گرچہ کہہ ہی تیرا مولد و کعبہ ہی مقام	نخلستان مدینہ تو سر سبز دھام

مختار الدین صاحب حسنت تخلص ابن مرزا معتمد
 دیکھنی کی سیر شوق ہیں تو عالم
 من بیدار بجاں تو عجب سیر عالم
 اللہ اللہ چہ جمال است بدین بوجہ
 یہ قدرت نے وہ پہلا ہی بنایا میر
 آپ آدم فی کہا دیکھ کی تجھ کو شاہا
 نسبتی نیست بذات تو بنی آدم
 برتر از عالم و آدم تو چہ عالی تنے
 وہو ہم تیری نبوت کے شہا و شہادت
 یہ تو مشہور ہے جیسی گری با مسمی
 شب معراج عروج تو ز افلاک گشت
 بقا میکہ رسد نہ رسد ہیچ نہ
 سکھ طاقت جو کرمی شایین کہہ تیر کلام
 گرچہ کہہ ہی تیرا مولد و کعبہ ہی مقام
 نخلستان مدینہ تو سر سبز دھام

خبر و اسرار تو اس حسنت مبارک
 در افتد بہ وہ آبی مثال واد
 سگدانت جیدی و طبیب
 ازہ سو تو قدری کی و عارف
 خبرین شاگرد و عارف
 خبرین شاگرد و عارف
 خبرین شاگرد و عارف
 خبرین شاگرد و عارف

مختار الدین صاحب حسنت تخلص ابن مرزا معتمد
 دیکھنی کی سیر شوق ہیں تو عالم
 من بیدار بجاں تو عجب سیر عالم
 اللہ اللہ چہ جمال است بدین بوجہ
 یہ قدرت نے وہ پہلا ہی بنایا میر
 آپ آدم فی کہا دیکھ کی تجھ کو شاہا
 نسبتی نیست بذات تو بنی آدم
 برتر از عالم و آدم تو چہ عالی تنے
 وہو ہم تیری نبوت کے شہا و شہادت
 یہ تو مشہور ہے جیسی گری با مسمی
 شب معراج عروج تو ز افلاک گشت
 بقا میکہ رسد نہ رسد ہیچ نہ
 سکھ طاقت جو کرمی شایین کہہ تیر کلام
 گرچہ کہہ ہی تیرا مولد و کعبہ ہی مقام
 نخلستان مدینہ تو سر سبز دھام

ہر کس کی تیری طرف سے ہے دعا
 ہر کس کی تیری طرف سے ہے دعا
 ہر کس کی تیری طرف سے ہے دعا
 ہر کس کی تیری طرف سے ہے دعا

تجسید مجھ کی آنکھ زودہ لوح و قلم		نسبت خود بسکت کردم و بس منتفعل
زانکہ نسبت بسکت می تو شدی اولی		
بہرہ ورنہ خوان گرم سی تیر چہور نام	ایرو دیاسی فنون سے تیری ششام	
آبیاری چمن و سہر تیرا انعام	نخل بستان مدینہ ز تو سر سبز دام	
زان شدہ شہرہ آفاق بشیرین طے		
بی تیری چہرہ پر نور کا ایسا عالم	دیکھ کر دیدہ خورشید ہو بس کو پر خم	
واہ کس شکل سی ہیں صورت و جہانم	من بیدان بحال تو عجیب ایرنم	
القدالتہ چہ جمال است جہین بواجب		
سجدہ درسی ملائکہ تیر روشن سما	آستانی پیر خاک نشین اہل صفا	
گو خدا تو نہیں ہے ہمہ حق تو خدا	نسبتی نیست بذات تو مبنی آدم	
برتر از عالم و آدم تو چہ عالی نسب		
برکت سے تیری ویرانہ عالم معمور	نور سی تیر صفاء روہ میں صبح جلوہ	
خاک ہو بیان کی نہ کیوں سرکش دیوہ	ذات پاک تو درین ملک عکس ظهور	
زان سبب آمدہ قرآن بر زبان عنے		
اوس محل پر نہ جہان جاوہ کشتار	چیتی چیتی یہ کمی تیری فلک سیری گشت	

ای کہی تیری دن بھر تیرے
 تیری جیسے کہیں جلوہ ولی اور ہے
 دیکھ کر جیسے تیری دن بھر تیرے
 میرا حساب اس کی باد فدا ہے تیرے
 دل و جان جو با صورت تیرے
 ہر کس کی تیری طرف سے ہے دعا

ہر کس کی تیری طرف سے ہے دعا
 ہر کس کی تیری طرف سے ہے دعا
 ہر کس کی تیری طرف سے ہے دعا
 ہر کس کی تیری طرف سے ہے دعا
 ہر کس کی تیری طرف سے ہے دعا
 ہر کس کی تیری طرف سے ہے دعا
 ہر کس کی تیری طرف سے ہے دعا
 ہر کس کی تیری طرف سے ہے دعا

زان سبب آمدہ قرآن بر زبان عنے
 اوس محل پر نہ جہان جاوہ کشتار
 چیتی چیتی یہ کمی تیری فلک سیری گشت
 ہر کس کی تیری طرف سے ہے دعا

و بیکم کلین و صلی علی و جان پاک
زبان کل جو یاد دهنده و حسن کلام
من بیدل جمال تو بیستم
تو و انسان سی زده بین او
نمین کنی بهما یکن ترا بر من
نی نیست بدات تو بینی اوم

سید تر از عالم و آدم تو جمع حالی
خضری طالعیدار بهر ادب و بیعت
طوف مرقوسی یعنی چرخ کوئی بدست
خداوند ملکوتی سیمین بخت
خبر و آواز عروج نوز افلاک گذشت
شب مهراج عروج نوز افلاک گذشت
بقا میگرد ز سدید بیچ
بدان فاضل و انعام

بہارِ رسول عربی مدد
منظرِ لطف و کرم سرورِ لاکھ مقام
ابر حوت سے نیرِ عام پر ایسا
تخلِ نیلوان بنینہ

عش سے فرشتے ملائے کہ بہترین ذات
کب تیر ذات کو پاتا ہی کیسا اور اک

ہی سگ تیرا ہم مرتبہ آہوی حرا
ہو گیا میرے غلط فہمی سی مجھ پر ستم

ہر گز ہوگی تپش روز قیامت سے بچا
 رستہ کر نیکی و من کہ اعلیٰ عیادت

چشمہ فیض کی نرویک سے ہمہ کثبات
 ماسہ نشہ لبانیم و توفی آب حیات

نیکو امید گیر و آتشی محبو و مقرر
و کن کن مهنه سی که بی حال نیست
شومستی بود دولت چه پیر میر گذر
چشم رحمت بکشا و بس انداز نظر

سیر ذات نہیں اور ولی کوئی	بخت در ماندہ ہوا جلد خبری او سکے
ن کتراہی خلیل اب بزبان سے	سکے انت جیبی و طبیب قلبے

بشارت
یا رسول عربی سعدان
منظر لطف و کرم سرور لولاک مقام
ابر حیات نیز اعلم ای بابر که
تخل یمنان بنیز تو سرور
ز ان خنده شهر آفاق
مور و رحمت حق سعدان
شاه لولاک لطف و کرم
نیمه و اولاد کرم
ما بوم شش ماهه
لطف قمر که ز عدو میگذرد
یا رسول

دل و جان باد غدا بت که در غایت
 نورانی شریک می شود و در عالم
 ماه و خورشید بین می شود و در عالم
 من سید عالم است و در عالم
 من سید عالم است و در عالم
 من سید عالم است و در عالم

یا رسول عربی قبله و جن و آدم	استان بوس سیر تا جوران عالم
تیری گیتی کی بر بزمین رتبه من	نسبت خود بسبک کرده ام و منقطع
زانکه نسبت بسبک می تو شد بی او	
یا نبی بهر علی جسکا لقب حیدر	بهر خاتون قیامت که بی پاکیزه
بهر صطین که هتی آکے وہ حبیب	چشم الفت کبشا سو غریبی بنگر
یا قریشی لفتی با ستمی و مطاع	
نور سی آپ کے ہیں عالم و آدم	مهر تابنده بی حضرت کاسی اکمل نور
بسکه تہار روز از کسی بہ خدا کو منظور	و ات پاک تو چو در ملک کے منظور
زان سیرت و قرآن بزبان عسکر	
جان غمناک و پیر دل پر مرده	لب پر آنچی ہی تاخیری کوئی دم
میر اس حال پر کہ لطف دوا دیا	سیک انت حبیبی و طبیب قلبی
آمدہ سوی تو قدسی در مان طلوع	
حمسہ از نیاز افکار اربکار میان وایق حساب	
شریت وصل کی تیری مجھی شہید	خاطر غمزدہ رہی ہی غم میں
تر زبان تیری اوصاف میں ہر ایک	مرحبا سید کی مدنی العسکر

برتر از عالم و آدم تو جلال
 بیوہ غنی ہی مرا بی باغ و سلام
 فیض تیری تر و تازہ بی باغ
 فیض تیری تر و تازہ بی باغ
 فیض تیری تر و تازہ بی باغ
 فیض تیری تر و تازہ بی باغ

حسن و حسن بی بی ز سبب دور
 زان پاک تو دین عالم و آدم
 زان سبب آتہ مہمان و آدم
 زان سبب آتہ مہمان و آدم
 زان سبب آتہ مہمان و آدم
 زان سبب آتہ مہمان و آدم

نورانی شریک می شود و در عالم
 ماه و خورشید بین می شود و در عالم
 من سید عالم است و در عالم
 من سید عالم است و در عالم
 من سید عالم است و در عالم
 من سید عالم است و در عالم

سبب پر توئی ایسی
 بسته بیا نیم و توئی
 بجز ز عدل مگذرد
 حق فرستاده است
 دین و دنیا

میرے لب پر گدہ ہے صد امیری
میرے لب پر گدہ ہے صد امیری
میرے لب پر گدہ ہے صد امیری
میرے لب پر گدہ ہے صد امیری

میرے لب پر گدہ ہے صد امیری
میرے لب پر گدہ ہے صد امیری

دل و جان با و فدایت کہ عجیب شوق ہے

کوئی تو خلق دوست ہے خوش پیہم
اور کوئی صورت شیریں ہے پرہیزم
عشق میں لیلی کی شہرے کیکوتم
من بیدل بجمال تو عجب حیرانم

اللہ اللہ چہ جمال است بدین بواجب

گرچہ آدم کافر شتو نسج درجہ آ
پر تیرہ مرتبہ پر بھی نظر تو بخدا
اور افلاک ہی انسان کے خاک کف
نسبتی نسبت بذات تو مینی آدم

برتر از عالم و آدم تو چہ علی بنی

میرے گویا فی ہی ہند کو آرائش نام
سعد و عریسی شیراز کو حدی نام
اور شہر و انکاهی خاقانی مسکات نام
نخلستان مدینہ ز تو سر سبز نام

زان شدہ شہرہ آفاق بشیرین طے

وات مطلق زین تنگ قید کو
پروسی خلق کی ہی بسکہ بدایت منظور
لفظ کی قیدی ہی اوسکا سخن بھی
وات پاک تو ورین ملک کبر و خور

زان سبب مدہ قرآن بزبان عرسے

کوئی کہتا کہ بندہ ہو میرا شاہ ام
کوئی کہتا کہ خدام ہی میرے ہوں کم

اللہ اللہ چہ جمال است بدین بواجب
دل و جان با و فدایت کہ عجیب شوق ہے
کوئی تو خلق دوست ہے خوش پیہم
اور کوئی صورت شیریں ہے پرہیزم
عشق میں لیلی کی شہرے کیکوتم
من بیدل بجمال تو عجب حیرانم

میرے لب پر گدہ ہے صد امیری
میرے لب پر گدہ ہے صد امیری
میرے لب پر گدہ ہے صد امیری
میرے لب پر گدہ ہے صد امیری

میرے لب پر گدہ ہے صد امیری
میرے لب پر گدہ ہے صد امیری
میرے لب پر گدہ ہے صد امیری
میرے لب پر گدہ ہے صد امیری

اے محمدؐ! تو نے اپنے رب سے دعا کی کہ وہ تیرے لیے
 دنیا و آخرت میں سب کچھ کرے اور تیرے لیے
 دنیا و آخرت میں سب کچھ کرے اور تیرے لیے
 دنیا و آخرت میں سب کچھ کرے اور تیرے لیے

اکی ہی اولاد جو آدم کی خدائی پیدا
 پر محمدؐ سا ہوا ہی نہ کوئی ہو ویکا

برتر از عالم و آدم توجہ عالی نسب

شب معراج میں افلاک کی دم میں
 خود محمدؐ سی کیا آپ خدا فی یہ کلام

زان شدہ سترہ آفاق بشیرین طے

یاد میں حق کی نہیں آپ کوئی
 نہ خدا سی ہو جدا تم سے دور

زان سب آبدہ قرآن زبان علم

باغ ہستی میں کیا الکی نہ قصید
 او نہ واکردی جبریل فی وازا

بقا میکہ رسد بہیچ سنب

نہ تو جو او کی سی مجھ میں سے او کا نام
 پیر و پین وہ سو اکیونکہ ہوں اوتی ہرم

زانکہ نسبت بسک کی تو شد بی اول

اے محمدؐ! تو نے اپنے رب سے دعا کی کہ وہ تیرے لیے
 دنیا و آخرت میں سب کچھ کرے اور تیرے لیے
 دنیا و آخرت میں سب کچھ کرے اور تیرے لیے
 دنیا و آخرت میں سب کچھ کرے اور تیرے لیے

۲۳

ایک ہی نور سی نور میں دو نور
 تیری تصویر کی تو زبان میں
 من بیدار حلال تو عجب ہے
 اللہ اللہ حلال ہے نشان
 تو جو طاعت و اطاعت ہوتی پیدا
 تو جو توبہ و دنیا ہی ہوتی پیدا

گو کہ طاعت میں ہی آدم کی کمالی
 نسبت بذات تو بنی آدم توجہ
 برتر از عالم و آدم توجہ عالی نسب
 نسبت بذات تو بنی آدم توجہ عالی نسب

فیض جاری ہی ترا وسم لیکتا شام - نخلستان مدینہ ز تو سر سبز ابرام

نران شدہ شہرہ آفاق بشیرین طبعی

حق کو بہار و زار لسی شاہ سطور
طاق لسیان پر دسر مٹی تھی توں نور

کہ حکمت رہی تا حشر محمد کا نور
ذات پاک تو درین ملک بکھور

تران سبب اودہ قرآن بزبان عربی

ایٹکی انگلی من سے سیر مخلوقات
خضر بھی اکی کہیگا کہ وہ تیری دوا
تاب خورشید قیامت سے وہ چاہیگی
ماہمہ تشنه لبانیم و توفی احیات

لطف فرما کہ زخم میگذرد تشبیه

مهر طاعت که کردن و مین تیر و
سنگ کوا تیرا رتبه بی پیرا میرا کم

زانکہ نسبت بسبک می تو شد بی شای

تو بہ مقبول ہے نام سہی دم کی ہو
نہیے کہتا ہی وہ تہا جو سوال سے

آمدہ سکو تو قدر سی پی دربان ^{طلی}

خمسہ مولوی محمد صدیق حسن جہا قزوینی تخلص راجہ

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم
موسى عليه السلام في القلعة
التي فيها كان يلقى ربه
وكانت من العجايب والكرامات
والآيات العظيمة التي لا تحصى
ولا تعد ولا يحيط بها الخلق
ولله الشكر والثناء على ما
هو أهله وما هو مستحقه

سنگی سی جوی گلگشت
عالم علی بی ایست
وکیف فرود و سروج
شعبه مسیح

[illegible]

خمسہ اب محمد زکی خان چا در لکھنوی تخلص کے

شب معراج پکاری ملکوت اور

واہوا صل علی حضرت عالی

السلام آشتی دین شاهی و بی

مرحبا سید کی مدنی عسری

دل و جان با وفاداریت کہ عجیب حق شناس

حرف زن صدق سالت پو پو چی

بام گرد و سنی گرا کوه مهتاب کا طشت

روز روشن من مواعیت بخوشیدکا

شب محراج عروج تو ز افلاک گذر

بقا میکر رسد فرسود میج نبی

امی رسول و شاه پسندیده صفای

نفس کی بخش ابد میں شیریں

تیری ہر بات میں ہی چاشنیِ قند ہے

ماہر نشہ لبائیم و تو می آب حیات

الطف فرما کہ زحمت میگرد و ششہ

توپی ای شاه امم منظر فیضان اقم

جوہر قدس معنی و بصورت اوم

ز وشمسی بخش جهان مهر غربت ع

من بیدان بحال تو عجب لیرم

اللَّهُمَّ التَّذَكُّرُ جَمَالُ اسْتِزَادٍ لِبُورِ الْحَجَرِ

وَأَتَى سَيِّدُ هَوَى رُوحَ دِينِ اسْلَامِ

شرع غراسی زبانی میں ہوا حسن لفظ

وورمہ سی ہو ظلمت شرک حناء

محلستان مدینه ز تو سر سبز ام

[illegible]

برتر از
جی بین جی بی بی سیر
جی میگوای با میسبی
ات دن من پی پنهان
شون شوین کرد و سر او
نیت تو سوئی نو سحر
را که نیت بگوشه شام بوین
صفاف فطرس تصدیق

[illegible]

و بعد

اوم و جن و ملک اوسلی قدم پین مردم
سک در کاتری رسته ده ای هم مردم
بگیتی نیست بدات نو بینی علی
پیشتر بعد بگوئی کلام اوم مردم
کام اوم مردم به ساریه پنین هر و بل
ول و جان

جسمه و روی او در این عالم
 جان فدا کیا کردن اسرار
 دل بی یار کز دل بی یار
 دل بی یار کز دل بی یار

و سبدم محبوا سی با تکیا ہی سخت الم	ثبت خود بگت کروم و بس منتظر
زاکه نسبت بسبک می تو می بی او	
نگار ملک دو عالم ہی شهابی روت	ذات ابر کرم اور ایمه قطرات
قطرات یم افصال و کرم فیض ستا	ناهمه شنه لبائیم و تو فی اوجیات
لطف فزا که ز حد میگذر و تشنه	
هویم و هر داد او رستیا ن تسلیم	فلم قدرت حق کجی ن تیر و صفیر
رقم حسن مین عاجز مین ملک او	لسن بیدل جمال تو عجب سیر
اللہ اللہ چه جمال است بدین بوی	
امی گل باغ قدم و مشرعت نام	نام اعجاز نماؤ شجر فیض عام
حام فضال و کرم و روح وین و سلام	نخلستان مدینه ز تو سر سبز دام
زاکه شد شیره آفاق بشیرین رطبه	
لایق گشت نهین کون و کمانین و	دشت کیا بین گلگشت تو او سبکی
بشت جت سیر تو سن کا هو اعظم	روز معراج عروج تو ز افلاک گذر
بقا میکه رسید نرسد هیچ نبی	
رنگ رخسار جو کوی مهر ذره نظر	نظر لطف پر کوه پوچا و ده زر

جسمه و روی او در این عالم
 جان فدا کیا کردن اسرار
 دل بی یار کز دل بی یار
 دل بی یار کز دل بی یار

بدین او شکوگی او نهی
 من بیدل جمال تو عجب سیر
 اللہ اللہ چه جمال است بدین بوی
 امی گل باغ قدم و مشرعت نام
 حام فضال و کرم و روح وین و سلام
 زاکه شد شیره آفاق بشیرین رطبه
 لایق گشت نهین کون و کمانین و
 بشت جت سیر تو سن کا هو اعظم
 بقا میکه رسید نرسد هیچ نبی
 رنگ رخسار جو کوی مهر ذره نظر
 نظر لطف پر کوه پوچا و ده زر

سبب نیست بخت تو چه حالی
 سبب نیست بخت تو چه حالی
 سبب نیست بخت تو چه حالی
 سبب نیست بخت تو چه حالی

و تو شایسته ای که در این عالم
 و تو شایسته ای که در این عالم
 و تو شایسته ای که در این عالم
 و تو شایسته ای که در این عالم

و تو شایسته ای که در این عالم
 و تو شایسته ای که در این عالم
 و تو شایسته ای که در این عالم
 و تو شایسته ای که در این عالم

و تو شایسته ای که در این عالم
 و تو شایسته ای که در این عالم
 و تو شایسته ای که در این عالم
 و تو شایسته ای که در این عالم

زان شده مشهوره آفاق بشیرین	
دلیلی که بتی هت متناهی سرگشت	که گری آنکی و مان لطفه اپنی تو گشت
پرستی که پاره وری حق کو تو دکها	شب حلاج عروج تو ز افلاک گذشت
بقا میکند ز سید ز سدید نبی	
تیری در بارین مین آتش پیر عالم	کونسی با شمع جبهه مین که بیرون فخر گام
مرا رتبه تو می ظاهر بهین شاه نام	نسبت خود بسبک کرده ام و علم
زانکه نسبت بسبک نیز بود بی ادبی	
بشع خشن و الطاف تو بهتری تو	لور شکو تو غافل بهی بنی کیونک با
دمدی ای اکبر نام که اسپاس سوجا	ما به نشسته لبانیم و تو فی آجیات
لطف ترا که ز حد میگذرد تشنه	
مرجع عام خلایق بهی تو امی بنده لواز	تیرا دروازه اقدس نین برتا کباز
کون جویر در پرین ای مایه نیاز	بدر فیض تو استاد بصیرت و نیاز
زنگی و طوسی و رو مینی و حلیه	
تو بهی خود رحمت عالم بهی سبکی خبر	نگه رحمت و الطاف بهی سیر سب
پیر بهی ادبی جو کهن مو کر مضطر	چشم رحمت بکشا سو من انداز نظر

و تو شایسته ای که در این عالم
 و تو شایسته ای که در این عالم
 و تو شایسته ای که در این عالم
 و تو شایسته ای که در این عالم

ہو کی حیران یہ کہی تے تو شاہ امرا		من بیدل جمال تو عجب یارم	
الہ الدہ چہ جمال است بدین بواجب			
بہینا پاس تیرے جبکہ خدا کو منظور	اس زبان عربی میں ہوا قرآن	حکم سی او سکی کہ آمر ہی وہ اور ہم	ذات پاک تو درین ملک بیکر طور
زان سبب آمدہ قرآن بزبان عربی			
آشی تیرے بانگی یک لہلہ چمن جہشت	گلشن حسن کی سہونی جو کی گلگشت	منظر حسن ترین پر تہا بنا طور کاوت	شب معراج عروج تو ز افلاک گذشت
بقامیکہ سید ز محمد پیچ نہی			
آئی جب روز قیامت عالم کار	گہلکی خوشی کی تاش سے مہی ہوا مہر	انبیا جہتی کہیں کے یہ ہے نیک صفات	ماہیت نہ لبانیم و توئی آجیات
لطف فرما کہ ز حد میگذر و تشنہ لب			
آی فلک تاج زمین تخت شہ پال گہرا	جہنم ہین شہادہ و گداس بے سیر و سیر	کسکی دروازہ پہ جاؤں میں تیرا چہرہ	چشم حجت بکشا سو من انداز نظر
ایقریشی یقینی ہاشمی و مطہر			
ہی حکم دل جان خستہ امید ہے	کہ تیری فضل ہی ہر کار میں ہوا و سکا		

ہر کسے کی زبان سے نہ کہی تے تو شاہ امرا
 من بیدل جمال تو عجب یارم
 بہینا پاس تیرے جبکہ خدا کو منظور
 اس زبان عربی میں ہوا قرآن
 حکم سی او سکی کہ آمر ہی وہ اور ہم
 ذات پاک تو درین ملک بیکر طور
 زان سبب آمدہ قرآن بزبان عربی
 آشی تیرے بانگی یک لہلہ چمن جہشت
 گلشن حسن کی سہونی جو کی گلگشت
 منظر حسن ترین پر تہا بنا طور کاوت
 شب معراج عروج تو ز افلاک گذشت
 بقامیکہ سید ز محمد پیچ نہی
 آئی جب روز قیامت عالم کار
 گہلکی خوشی کی تاش سے مہی ہوا مہر
 انبیا جہتی کہیں کے یہ ہے نیک صفات
 ماہیت نہ لبانیم و توئی آجیات
 لطف فرما کہ ز حد میگذر و تشنہ لب
 آی فلک تاج زمین تخت شہ پال گہرا
 جہنم ہین شہادہ و گداس بے سیر و سیر
 کسکی دروازہ پہ جاؤں میں تیرا چہرہ
 چشم حجت بکشا سو من انداز نظر
 ایقریشی یقینی ہاشمی و مطہر
 ہی حکم دل جان خستہ امید ہے
 کہ تیری فضل ہی ہر کار میں ہوا و سکا

من بیدل جمال تو عجب یارم
 بہینا پاس تیرے جبکہ خدا کو منظور
 اس زبان عربی میں ہوا قرآن
 حکم سی او سکی کہ آمر ہی وہ اور ہم
 ذات پاک تو درین ملک بیکر طور
 زان سبب آمدہ قرآن بزبان عربی
 آشی تیرے بانگی یک لہلہ چمن جہشت
 گلشن حسن کی سہونی جو کی گلگشت
 منظر حسن ترین پر تہا بنا طور کاوت
 شب معراج عروج تو ز افلاک گذشت
 بقامیکہ سید ز محمد پیچ نہی
 آئی جب روز قیامت عالم کار
 گہلکی خوشی کی تاش سے مہی ہوا مہر
 انبیا جہتی کہیں کے یہ ہے نیک صفات
 ماہیت نہ لبانیم و توئی آجیات
 لطف فرما کہ ز حد میگذر و تشنہ لب
 آی فلک تاج زمین تخت شہ پال گہرا
 جہنم ہین شہادہ و گداس بے سیر و سیر
 کسکی دروازہ پہ جاؤں میں تیرا چہرہ
 چشم حجت بکشا سو من انداز نظر
 ایقریشی یقینی ہاشمی و مطہر
 ہی حکم دل جان خستہ امید ہے
 کہ تیری فضل ہی ہر کار میں ہوا و سکا

من بیدل جمال تو عجب یارم
 بہینا پاس تیرے جبکہ خدا کو منظور
 اس زبان عربی میں ہوا قرآن
 حکم سی او سکی کہ آمر ہی وہ اور ہم
 ذات پاک تو درین ملک بیکر طور
 زان سبب آمدہ قرآن بزبان عربی
 آشی تیرے بانگی یک لہلہ چمن جہشت
 گلشن حسن کی سہونی جو کی گلگشت
 منظر حسن ترین پر تہا بنا طور کاوت
 شب معراج عروج تو ز افلاک گذشت
 بقامیکہ سید ز محمد پیچ نہی
 آئی جب روز قیامت عالم کار
 گہلکی خوشی کی تاش سے مہی ہوا مہر
 انبیا جہتی کہیں کے یہ ہے نیک صفات
 ماہیت نہ لبانیم و توئی آجیات
 لطف فرما کہ ز حد میگذر و تشنہ لب
 آی فلک تاج زمین تخت شہ پال گہرا
 جہنم ہین شہادہ و گداس بے سیر و سیر
 کسکی دروازہ پہ جاؤں میں تیرا چہرہ
 چشم حجت بکشا سو من انداز نظر
 ایقریشی یقینی ہاشمی و مطہر
 ہی حکم دل جان خستہ امید ہے
 کہ تیری فضل ہی ہر کار میں ہوا و سکا

زان سبب آمدہ قرآن بزبان عربی
 آشی تیرے بانگی یک لہلہ چمن جہشت
 گلشن حسن کی سہونی جو کی گلگشت
 منظر حسن ترین پر تہا بنا طور کاوت
 شب معراج عروج تو ز افلاک گذشت
 بقامیکہ سید ز محمد پیچ نہی
 آئی جب روز قیامت عالم کار
 گہلکی خوشی کی تاش سے مہی ہوا مہر
 انبیا جہتی کہیں کے یہ ہے نیک صفات
 ماہیت نہ لبانیم و توئی آجیات
 لطف فرما کہ ز حد میگذر و تشنہ لب
 آی فلک تاج زمین تخت شہ پال گہرا
 جہنم ہین شہادہ و گداس بے سیر و سیر
 کسکی دروازہ پہ جاؤں میں تیرا چہرہ
 چشم حجت بکشا سو من انداز نظر
 ایقریشی یقینی ہاشمی و مطہر
 ہی حکم دل جان خستہ امید ہے
 کہ تیری فضل ہی ہر کار میں ہوا و سکا

لطف کن لطف بحال دل این خسته چاک
چشم رحمت مکش و بمن انداز طر

القریشی لقی ماسی و مطی	تو ہی مقبول ثنا تیری و صفت احد
مشا و کی عرض های قلبه حاجا	حق من میر و ہی جو بین مویر مر
سیک انت جیدی و طیبی	

آمده سو قدسی پی در مان طلی
حمسم برز عالیجا هیا و رکنوی خلص شیدا

حق بیخه ختم فقط بجهیه بی عالی نسو	هنین باندیر آهیه علی
کونسا احمد بی سیم سی مختص بی	مرعبا سیک مدنی العشر

دل و جان با وفایت که عجب شس	جنگه جن و ملک روح و چر و خورا
مثل سیر نهون انسان کان پر کر کرا	خال کی پتی بین بیه نوری تو خلو
نسبتی نیست بذات تو بی آدم	

برتر از عالم و آدم تو چه عالی نسو	مبو کی گستاخ بیه پیتا نامون دین
عفو و میر اقصو از ره ابطاف کم	سو حیا احوه بیون دین تو کاهین
نسبت خود سبک کردم و بس	
زانکه نسبت بسگی تو بس اونی	

تو کی گستاخ بیه پیتا نامون دین
سو حیا احوه بیون دین تو کاهین
زانکه نسبت بسگی تو بس اونی

۳۳

حضر و کون و مکان اہل سنتی و مطہری
مرحبا سے یکے مد فی العشر

دل و جان با وفاداریت که عجب خنی شس لقبه

خالق خلق فی ایسا کجی خلق کیا
شیر ایسا کہاں جبکا معرفت خدا
کہ فرشتوں سی ہی اعلا کہیں تیرا
شبقتی نیست بذات تو بینی اومرا

برتر از عالم و آدم توحید عالمی نسبت

وکیکے حسن خدا واد کا تیرے عالم
اور کے حال سنی بندہ نہیں ہرگز محرم

اللہ اللہ چه جمال است بدین لوا لعلی

چشم بد دور عجب ہے تیری زحکا عالم
صورت آئینہ مسکرتی مین ہمارا عالم

المد المد چه جمال است بدین نواجع

تیری باعث ہوئی عرش و فلک کو حرم
کلمہ بی ادبانه سی خجل ہوئے دم

۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

پیا سی عشاق میں صوبت حضرت خواجہ

روز نخستین تو بودی بلوای لایکی
دل پیچیده و جان پر از غم و غم
آب کوزه میجی بلوای لایکی
دل پیچیده و جان پر از غم و غم
آب کوزه میجی بلوای لایکی
دل پیچیده و جان پر از غم و غم

چمنی است که در عالم دنیا
 ای پادشاه دو عالم دنیا
 ای پادشاه دو عالم دنیا
 ای پادشاه دو عالم دنیا

جہتی آباد عجم اور عرب مکہ و شام	نخلستان مدینہ ز تو سر سبز دام
زان شدہ سہرہ آفاق بشیرین	
تو نہوتا تو نہوتا کبھی عالم سمورا	نوزی سیر کیا دو لونہا نکور نور
ہی تیرا ہجہ ملک بگو پسند و منظر	آوات پاک تو درین ملک کتب ظهور
زان سبب آمدہ قرآن بزبان عربی	
حد یا ہوتے ہا ہوتے ہیرا گلگشت	دو قدم قدموں کی الگی سیر لاہوت
ملکوت اور ہی جبروت تیرا ادنی	شب معراج عروج تو ز افلاک گذشت
بقا میگردد سیکر ز سد بیچ بنے	
حق فی نام اپنا سیر نام کی لکھا باہم	چاہا عیسیٰ کہ ہمت میں ہواورد کیمی
مینی ہی ولولہ شوق میں ہے ابر کرم	نسبت خود بسکت کردم بس علم
زانکہ نسبت بسکت کی تو شد فی ادنی	
خوان رحمت کے تیری گرسنہ مخلوق	خلق مستحق ہی تو بحر عطا و برکات
رکبتی ہیں و روز زبان من و ملک اور	ماسمہ نشہ لبانیم و تو فی آب حیات
لطف فرما کہ ز حد میگذر و تشبیب	
ای دیامیرا ای سیر ہی اکرم	حامی جرم امم شافع روز محشر

چمنی است که در عالم دنیا
 ای پادشاه دو عالم دنیا
 ای پادشاه دو عالم دنیا
 ای پادشاه دو عالم دنیا

حور و علیان بن فدا تجریدان
 من بیل بجال تو عجب
 من بیل بجال تو عجب
 من بیل بجال تو عجب

سببی نیست از تو جو عالمی
 بزر از عالم تو خدا
 بزر از عالم تو خدا
 بزر از عالم تو خدا

[illegible]

پیروی قد و نیندار کی سنی ہی ہے سیک انت جیبی و طلبی قلب

آمدہ سو تو قدسی بی دران

خمسہ زاقا در بخش صاحب دلو صاحب تخلص

مجدودی بار خدا بابرید باری
بادب عرض کروں تاکہ نہونی آو

دل و جان باو فدایت کہ عجب شے ہے

وہ تیرا نوز ہی ای برج اصناف
حسن خدا داد کا تیری عالم

اللہ حسن خدا داد کا تیری عالم

اللہ اللہ چہ جمال است بدین بوجہ

خوش نصیبی تیری در پہ چون
مین تو کیا ہوں کہ خدا جو تر جہا

برتر از عالم و آدم تو چہ عالی ہے

جو ہوا مسلک ارشاد سی سیر گشت
خاک اوڑا تہی بگولی کی طرح و شیت

گلشن ذات کے تجھ کو مبارک گلشن

بمقامیکہ رسید نہ سچ ہے

وہ جو بزرگوار غلامی کا تیرا
رہی حیدم پر سہی ہو
صورت انورم خورہ و
سنت خود سبک کردم و
زات حق کو تو تیری ذات مقصد
پیر و صف میں مقرر و صف

۳۹

میرزا کا نام بزرگوار
یہ کہ شہنشاہی ہم دونوں کی
لطف و نازک زہد میگردد
عینی خدمت و الامین و صاحب
حیطوں و ضربات بساحت و شیت
بتلای اسی آزارین و شیت
سیکرات جیبی و طلبی قلب
آمدہ سو تو قدسی بی دران

دل و جان باو فدایت کہ عجب شے ہے
خاک اوڑا تہی بگولی کی طرح و شیت
گلشن ذات کے تجھ کو مبارک گلشن
بمقامیکہ رسید نہ سچ ہے

میر خطایا شہر و دوعالم | انہیں باتا یوں میں اوسو کو انی

من بیدل جهان است بدین
اسعد العبد چو چرخ تابان
همین اظهر تابان
اسعد العبد

زان شدہ شہرہ آفاق بشیرین طبع
 ہو گیا سارا جہان کور تیری مہر
 فخر کرنا تھا جو اسجا کا حد متطور
 ظلمت کفر و اہو بنیسی شیر سب در
 ذات پاک تو درین ملک کتب طور

زان سبب آمدہ قرآن بزبان عشق
 سوئی افلاک زمین سی جو کیا اپنے
 عرش پر جا کی کیا تیر قدم فی ملکشت
 ہو گیا نوری پر نور مدینہ کا شہر
 شب معراج عروج تو ز افلاک گذشت

بقا سیکہ رسید نرسد بیج بنے
 عرش نازان گیا او سپہ نیراجہ
 خاکسار و نین بہر امنی خطا تیری دم
 تیری کو چہ سی ہر سیر بس باغ ارم
 نسبت خود بسکت کردم و بس م
 زانکہ نسبت بسکتی تو مشدی او
 لب شیرین کی آگی تیر پہنکی ہے بنا
 نقشہ کامی من و دہو گو کہ جو جا سو فر
 لطف فرما کہ ز حد میگذر و ششیلے
 دور کر بہر خدا میر انبی مرض دل
 ہی شفا اس لطیف کے شیر باتہ نہ
 ورنہ اس درو جدا عیسی میر جان حل
 سیکہ انت جیبی و طبیب قلعہ

زان شدہ شہرہ آفاق بشیرین طبع	
ہو گیا سارا جہان کور تیری مہر	ظلمت کفر و اہو بنیسی شیر سب در
فخر کرنا تھا جو اسجا کا حد متطور	ذات پاک تو درین ملک کتب طور
زان سبب آمدہ قرآن بزبان عشق	
سوئی افلاک زمین سی جو کیا اپنے	ہو گیا نوری پر نور مدینہ کا شہر
عرش پر جا کی کیا تیر قدم فی ملکشت	شب معراج عروج تو ز افلاک گذشت
بقا سیکہ رسید نرسد بیج بنے	
عرش نازان گیا او سپہ نیراجہ	تیری کو چہ سی ہر سیر بس باغ ارم
خاکسار و نین بہر امنی خطا تیری دم	نسبت خود بسکت کردم و بس م
زانکہ نسبت بسکتی تو مشدی او	
لب شیرین کی آگی تیر پہنکی ہے بنا	پانی بانی ہی ہے عشق شیر چشمہ
نقشہ کامی من و دہو گو کہ جو جا سو فر	ماہ تیشہ لبانم و توئی آب حیات
لطف فرما کہ ز حد میگذر و ششیلے	
دور کر بہر خدا میر انبی مرض دل	ورنہ اس درو جدا عیسی میر جان حل
ہی شفا اس لطیف کے شیر باتہ نہ	سیکہ انت جیبی و طبیب قلعہ

زان شدہ شہرہ آفاق بشیرین طبع
 ہو گیا سارا جہان کور تیری مہر
 فخر کرنا تھا جو اسجا کا حد متطور
 ظلمت کفر و اہو بنیسی شیر سب در
 ذات پاک تو درین ملک کتب طور
 زان سبب آمدہ قرآن بزبان عشق
 سوئی افلاک زمین سی جو کیا اپنے
 عرش پر جا کی کیا تیر قدم فی ملکشت
 ہو گیا نوری پر نور مدینہ کا شہر
 شب معراج عروج تو ز افلاک گذشت
 بقا سیکہ رسید نرسد بیج بنے
 عرش نازان گیا او سپہ نیراجہ
 خاکسار و نین بہر امنی خطا تیری دم
 تیری کو چہ سی ہر سیر بس باغ ارم
 نسبت خود بسکت کردم و بس م
 زانکہ نسبت بسکتی تو مشدی او
 لب شیرین کی آگی تیر پہنکی ہے بنا
 نقشہ کامی من و دہو گو کہ جو جا سو فر
 لطف فرما کہ ز حد میگذر و ششیلے
 دور کر بہر خدا میر انبی مرض دل
 ہی شفا اس لطیف کے شیر باتہ نہ
 ورنہ اس درو جدا عیسی میر جان حل
 سیکہ انت جیبی و طبیب قلعہ

چشم حمت بکشا و بمن انداز نظر

ای قریشی بقبی ہاشمی و مطہری

بی بی ده چاکه بیان پرین اسرار
 اس توقع پر که تو دلکاشنی او کمر از

صورت عجز بین فتاده این سیکردن
 بد رفیق تو استاده لصد عجز و نیاز

زنگی و طوسی و رومی مینی و حلی

جہو بہ کہتا ہے اگی یہ حال ہو سکتی ہے
 اس طرحی کہ صدائے شہدائے نکلتی ہے
 عرض جو کی تہی طرف وہی کو
 سید انت حبیبی و طبیب قلب

آمدہ سو تو قہمی بی دران علیہ

خمس محمد شاه مهر صاحب دلو طراز تخلص

میرے آقا میرے مولا میرے سردار
لیک یہ رکھتا ہوں وردِ خروم

دل و جان با وفادایت که عجب خوش شایسته

وید کا تیر میں تاق ہوں شاہ نام
جلوہ کو کہا تا کہ ہوں عمنسی ہم نام

المداحه حال است بدن لوحه العجی

وہ کہتا ہے کہ میں نے اس کو دیکھا ہے کہ وہ اپنے

سید الشهدا و ائمه اطهار علیهم السلام

... و علی بن ابی طالب ...

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

[illegible]

کتاب عجیب و غریب
وین بافتن کتب
تلاش کو سر زانیا کر
حق کا نورین ملک عرب
زبان پاک نورین زبان
زبان سب آدہ قرآن
ملکی قدوسی برکت بوقت گلشن
شد انجمنی خاک جبین

سلام

[illegible]

لیکھو کہ جو اس نے دیکھا ہے وہ سب کچھ لکھ دے۔
اس کے بعد اس نے اپنے دوستوں کو بلایا اور ان سے کہا کہ
میں نے اس کو دیکھا ہے اور اس نے سب کچھ لکھ دیا ہے۔
اس کے بعد اس نے اپنے دوستوں کو بلایا اور ان سے کہا کہ
میں نے اس کو دیکھا ہے اور اس نے سب کچھ لکھ دیا ہے۔

ای تو تازی گوی افروزی ز ناصی سلام
نخستین پیمان بدین ز تو سر سبز نام
موی و عیسی و دلاور و جهان بی نامود
وین نازل پوین توین توین توین
اونی بر خاقل ملک عرب و خوار
وزان پاک بودین ملک عرب و خوار
زان سبب آمد مریدان توین توین
زان سبب آمد مریدان توین توین
و فرشته که جوین توین توین
و فرشته که جوین توین توین
ای تو تازی گوی افروزی ز ناصی سلام

اے دربار میں سے جو شخص کو ہوا
 بننے کو نہ ہو بلکہ وہی رہے
 میں نے اس کو دیکھا ہے کہ وہ
 اپنے سر پر تاج پہنتا ہے
 اور اپنے ہاتھ میں تازیانہ
 لیے ہوئے ہوتا ہے
 اور اپنے پاؤں میں
 جوتے پہنتا ہے
 اور اپنے منہ میں
 تاج پہنتا ہے
 اور اپنے ہاتھ میں
 تازیانہ لیے ہوئے ہوتا ہے
 اور اپنے پاؤں میں
 جوتے پہنتا ہے
 اور اپنے منہ میں
 تاج پہنتا ہے

لطف فرما کر دے مسکن دے
 جی جی جی جی جی جی جی
 اور اس طرح جی جی جی جی
 گہیا آئی شنائین جی جی جی
 گہیا آئی جی جی جی جی
 گہیا آئی جی جی جی جی

Handwritten Persian script, likely from a manuscript or document.

آمدہ سوی تو قریبی دریاں طبع	
خمسہ بادشاہ بادشاہ دلی خلد اللہ ملک ظفر تخلص	شہر و رات وہ نبی جسکی نہیں ابتدا
دیکھ کر شان سیر عرش کے ہیشانی	انبیاء جہتی کہیں و شفاعت طبع
مرحبا سید مدنی العرش	دل و جان با وفایت کہ عجب حق لقب
تیری ہی نوری پور حد و ثور	ہستی سے جلوسی جود ملا یک آدم
من بیدان بحال تو عجب سیرم	دیکھ کر حسن کی شہادت سیر و یون عالم
اللہ اللہ چہ حال است بدین بوالعجب	
یہ کہی عرص و سما ہوتے نہ پیدا اھلا	شکوہ گر خالق کو نین نہ پیدا کرتا
نسبتی نیست بذات تو بنی آدم	گرچہ اولاد میں آدم کی ہوا تو پیدا
برتر از عالم و آدم تو چہ عالی ہے	
دیکھ ہی سب باغ بہشت ایک سے لیکر تھامت	جب گیا سو فلک کی زمین کی طرح
شب معراج عروج تو ز افلاک گذشت	کر چکا گلشن چرخ کی جبے گلگشت
بقا میکہ رسید نہ رسد پنج نے	
متر خلق سے تیری جہان شیریں کام	ابرسان کرم سے سیراب نام

مرحبا سيدتي مدني الالهة
 و جان باب فدايت كه ملكه
 و كبري عالم حسن الله
 و بيدل جهان نو حبيب
 الله الله

ما بعد التدحیه جمال است بدین بواجب	
------------------------------------	--

نور کا تیرا جلوہ راہی سبھی ارض و سما
قاب قوسین تیرا وصف ہے شاہانہ اور
کوئی اتنا نہوا اور نہو کا جھسا
نسبتی نیست بذات تو یعنی آدم

برتر از عالم و آدم تو چه عالی

ایر رحمت تو ای شاه علیک الصلوٰۃ	هو تصور لب شیرین کاتیری وقت وفات
لین و هو ملخی سکران به از قند و نبات	ما همه نشسته لبانیم و تو فی آبیات

لطفت فرما کہ زعم میگذرد و تشنیه

جب گیا عرش پہ تو شاہ لولاک
روح موسیٰ فی کہا چوم تیرا فریا

تہی صدا انت جیبی کے وہاں سے شہ
شب معراج عروج تو گشت از افلاک

بقا میله رسیدن رسد میچ می

دل ہی کی غنچہ افسردہ صفت میرا دم
محبوس سیر کرای ابو بھار انعام

تن کے پھون سیروبی آشیہ خشک
نخل استبان مدینہ ز تو سر سبز مدام

زمان شده شهره آفاق بشیرین طبع

کیون نہوا رضى مقدس و شہا منظر
کیون نہوا باعث تعظیم بیان و صورت
کیون نہوا بقیامت بکرامت معجز
اوقات پاک تو بر آن ملک کے ظهور

چون بیارم بی تلک او کو بوی عاصم گرین
بر از عالم او و بوی عاصم گرین
بستی نیست بوی او و بوی عاصم گرین
کیم بقا کون بی جفا بوی عاصم گرین
بوی عاصم گرین

[illegible]

مجلس اول

<p>تہی بلاغت جو حکم میں بغایت منظور ہی قضا ہی مگر از بسکہ رضا جو</p>	<p>ہو گیا وصف بلاغت بلطافت وات پاک تو ازین ملک عکس ظہور</p>
--	---

زبان سبقت قرآن بزبان عربی

آب حیوانین نہیں ہیں البتہ سکی صفائے	چشمہ مہر بھی بڑھ کی ہی شش نہیں
دیکھ کر خضر لیا کہ کو بولی یہ بات	ماہرہ نشہ لباً نیم و تو می آب حیات

رحم فرما کہ زخم میگذرد

ہی گلی تیرے توراہ چنستان ارم
 سیرا کتا تو ہی مجھ چشم غزالاں حم
 چہ پہلا کیوں نکہون شے او شخ ارم
 نسبت خود سبک کردم و میں

زائکہ نسبت بسکری تو شد بی ادب

چشمه و مهر کی مانند موی از لب مضطر
چشم رحمت بکشا سو من انداز نظر

القریشی لغتی ہاشمی وسطی

مرصن عشق سی، طالب ویدار نبی	کون ہو سیر سوا کامروائی عورت
سید انت جمعی و طبیب طلبہ	کر عطا بہر خدا شربت ویدار نبی

امدہ سو تو قیدی بی دربان۔

[illegible]

ہرگز نہ آئینہ حیران ہی اللہ کے قسم
 اور میں گم کردہ دل اپنا کروں کیا حال
 من ہدین بحال تو عجیب حیران
 اللہ اللہ چہ جمال است بدین بوجہ

دل و جان با وفایت کہ عجیب خوش لقمے	
و یکبار حسن خدا واد کا تیری عالم	نرگس و آئینہ حیران ہی اللہ کے قسم
اور میں گم کردہ دل اپنا کروں کیا حال	من ہدین بحال تو عجیب حیران
اللہ اللہ چہ جمال است بدین بوجہ	
جگو اللہ فی ایسا کیا ہی پیدا	کہ نہیں اور جہانین کو فی ہرگز تھا
ہم تو کیا چرخ پہستی میں فرشتے بخدا	نسبتی نیست بذات تو مبنی آدم
برتر از عالم و آدم تو چہ عالی نسبی	
عش سے فرش تلک ایک تیرا فیض عالم	ہینگلی گل ابر کرم سی تیرے شاد ایتام
مہر الطاف سی شیریں تیرے ہر سوہ خام	نخل لبان مدینہ ز تو سر سبز دام
زان شدہ شہرہ آفاق بشیرین طبع	
حکم نامی نہ تیرا ایسا کسکا مقدر اور	حق فی مبعوث کیا سب تجھی اور مولا
لیک رمز اسکا بیان کرتی ہیں اہل	ذات پاک تو درین ملک عجب دلاور
زان صاحب آمدہ قرآن بزبان عظمیٰ	
گلشن نہ فلک اور باغ تہی جنت کے ہشت	طرفہ العین میں اونکا کیا تو گلگشت
قرب تو سینے اگی تجھی ہو کو وہ و	شب حراج عروج نوز افلاک گشت

ہرگز نہ آئینہ حیران ہی اللہ کے قسم
 اور میں گم کردہ دل اپنا کروں کیا حال
 من ہدین بحال تو عجیب حیران
 اللہ اللہ چہ جمال است بدین بوجہ
 جگو اللہ فی ایسا کیا ہی پیدا
 کہ نہیں اور جہانین کو فی ہرگز تھا
 نسبتی نیست بذات تو مبنی آدم
 برتر از عالم و آدم تو چہ عالی نسبی
 عش سے فرش تلک ایک تیرا فیض عالم
 مہر الطاف سی شیریں تیرے ہر سوہ خام
 زان شدہ شہرہ آفاق بشیرین طبع
 حکم نامی نہ تیرا ایسا کسکا مقدر اور
 لیک رمز اسکا بیان کرتی ہیں اہل
 زان صاحب آمدہ قرآن بزبان عظمیٰ
 گلشن نہ فلک اور باغ تہی جنت کے ہشت
 طرفہ العین میں اونکا کیا تو گلگشت
 شب حراج عروج نوز افلاک گشت
 قرب تو سینے اگی تجھی ہو کو وہ و

ہرگز نہ آئینہ حیران ہی اللہ کے قسم
 اور میں گم کردہ دل اپنا کروں کیا حال
 من ہدین بحال تو عجیب حیران
 اللہ اللہ چہ جمال است بدین بوجہ

شب معراج عروج تو ز افلاک گذشت	او سپیدار بر و اعلی کنی سب کوه و دشت
-------------------------------	--------------------------------------

بقا میکی رسد نزدیج نبی

آتشِ مہرِ قیامت کے جو ہوگی آفت
دیکھ کر حکو کی گاہ یہ ہر ایک ہر گاہ

رحم فرما که ز حد میگذرد نشانی

بیکلی و کوفتا کی شیر حدسی گذر	و مہدم گرمی عصیا لسنی و قو اکثر
مثل قدسی کی جو یا ی علاج شود	سید انت حبیبی و طبیب قلم

آمدہ سے نوبہ قدسی می دریاں علیہ

خمسہ قاضی فضل الرحمن جہا بھی فضل تخلص

<p>میں ہوں صد تیری صوابی نشانی ہو</p>	<p>دو نو عالم میں ہی روشن ہے عالمی</p>
<p>تیرے رسمہ برابر ہی بہلا کون ہے</p>	<p>مرحبا سیکھ مد فی العہد ہے</p>

دل و جان با وفاداریت کہ عجب خوش نصیب

نور سی ہے ہیں پر نور ہیں نو عالم	وہ دیا حسن خدا فی تجلی ہے شاہ ام
عش ہو یوسف ہے اگر دیکھ لے سچو ایک	میں میدان جمال تو عجب ہے راحم

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ جَالِ اسْتَدْرِيْنِ لَوَاجِبِ

OF

51

پیر و بیان کوئی بی گنا
 در کسین بختی که ای دوست
 ما همه شسته بیایم و دوتی
 بر آید که ز حد میگذرد
 و بیکه حال اینی و بوی
 چشم خسته بگر بادل
 بدر قیض تو استاده بصدق
 و ناز

۶۲	
خمسیر حسن علی صاحب رزمی تخلص من	اتراده سوی تو قدسی بی دریاں طلبی
یتر انداح خدا خود ہی رسول ہے	کبھی یسین اور طابا میں ثنا تیری
انبیا پختسا بہن کوئی بجالی ہے	مرحبا سید کے مدنی العسلی
دل و جان با وفایت کہ عجب خوش لقی	
ذات والا ہی ہے باعث بود آدم	تیرے ہی نور مبارک ہی بنی لوح و قلم
منظر نور الہی تو ای شاہ امم	من بیدل بحال تو عجب سیرام
اللہ اللہ چه جمال است بدین لوبالجب	
تیری باعث ہوئی پیرودہ عالم سید	شانین تیرے خدائی کہا ما ارسننا
بجہسی آدم سی بڑا فرق ہی ہے نور	نسب ہی سنیت بذات تو بنی آدم
بہتر از عالم و آدم تو چه عالی ہے	
لاسلان پر تو گیا سیر کو جسد شمع	سدرہ پر تھک ہے جبریل جو بستہ کالا
کیون نہ صادق ہو تیرے حقین کلام	شب معراج عروج تو گذشت از افلا
بقامیکہ رسید نرسد پیچ سنبے	
تو وہ ہے جب تجھے جبریل خدا کا پیغام	لایا بت حقنی کہا تجکو دودا و سلام

زنجی وری و طوسی سنی و سبکی
 رو برو برین سبک روز با نیکی صبر
 فدا شود والا ہی ای پیر مریم دلیا خیر
 بکلمه لطیف او هر که بیت مومن زار بین
 چشم چرخ است سنی و طوسی
 ای کاش تعجبی ماستی و طوسی
 اگر چه پدید آید خالق فی کمال و قیود
 سبکی عرض و سبکی و سبکی
 سبکی و سبکی و سبکی و سبکی

[illegible]

من بیدل چال است بین کدو و پسته
مهر خشی بر نور زین کا مریطه
نری طبعی هم که در سحر و جادو
تواند که با یاری او هر چه خواهد

از انچه

دل طراز و کوی و در زبان ساد و ناز
 زان بس ای دل و دل و دل و دل و دل
 دل طراز و کوی و در زبان ساد و ناز
 زان بس ای دل و دل و دل و دل و دل

ای قریشی لبتی با شنی و مطی	آب سیه چاره جان داده قاق	ای قریشی لبتی با شنی و مطی
او مکی حالت پیرم دیده هراک و شمر	یاس مدوش و سیه سوزش و باخته و	سید انت جیبی و طیبی قلبی
آمد سو تو قدسی پی دران طلی	خمسه لوی کفایت علی صبا مرا و با و کافی تخلص	آمد سو تو قدسی پی دران طلی
جند اذات تو ای صبا لولا کنبی	بطفیلت همه خلق شرفی و غنای	جند اذات تو ای صبا لولا کنبی
افتخاریه الشاب لعلی لبی	مرحبا سید مدنی و غنای	افتخاریه الشاب لعلی لبی
دل و جان باو فدایت چه عجب شش	ای شهب کون و مکان ذات سر علی	دل و جان باو فدایت چه عجب شش
کوئی گل گلشن اسجادین ایسی	حسن و خوبی شرف و فضل کرم پیر	کوئی گل گلشن اسجادین ایسی
سنتی غیبت بذات تو بتنی آدم	بهر از عالم و آدم تو چه عالی لبی	سنتی غیبت بذات تو بتنی آدم
شاه لولماک لقب مخرب خیر نام	آپکے نور سی ہی گلشن اسکا نظام	شاه لولماک لقب مخرب خیر نام
آپکے ذاتی بالقد سخا بکرام	تخل بستان مدینه ز تو سر سیرام	آپکے ذاتی بالقد سخا بکرام
زان شده شهره آفاق بشیرین طلی	آپکے شکل و شمایل کا کہیں کیا عالم	زان شده شهره آفاق بشیرین طلی
آپکے حسن کو کس چہر سی لبنت دین		آپکے حسن کو کس چہر سی لبنت دین

لطف و ناز و ناز و ناز و ناز
 لطف و ناز و ناز و ناز و ناز
 لطف و ناز و ناز و ناز و ناز
 لطف و ناز و ناز و ناز و ناز

۶۰
 دل و جان باو فدایت چه عجب شش
 دل و جان باو فدایت چه عجب شش
 دل و جان باو فدایت چه عجب شش
 دل و جان باو فدایت چه عجب شش

دل و جان باو فدایت چه عجب شش
 دل و جان باو فدایت چه عجب شش
 دل و جان باو فدایت چه عجب شش
 دل و جان باو فدایت چه عجب شش

دل و جان باو فدایت کہ عجب خوش لقی	
نور تہا تیرا دہان نور حقیقت ہے ہم	دیکھ کر موسیٰ عمران کو عرش نشاہم
نور مہر رخ تابان ہے کیا ہی علم	من بیدار بحال تو عجب ابرہم
اللہ اللہ چہ جمال است بدین بوجہ	
مہبط روح قدس کے ذات والا	عرش اعظم در دولت پر کس صل
عظمت رتبہ والا ہو شہا کس سے اوا	لنہی نیست بذات تو بنی آدم
برتر از عالم و آدم تو چہ عالمی ہے	
نور سی ہے مشورہ زمین و آسمان	تو ہی بانی بنائی فلک زمین
نہ فلک مشیت جنائی نہ خوش امی	شب معراج عروج تو ز افلاک
بچا میکہ رسید نہ رسید بی	
حق تعالیٰ فی کیا اچکوا بر اکرام	جہنمی خندان ہی لب غنیمہ امیدام
ہین شجر اور حجر عرق سحاب انعام	نخل لبنان مدینہ ز تو سر سبز ام
ز ان شدہ شہرہ آفاق بشیرین طے	
ذات انور بنا سارا جہان عالم نور	اور فروغ او سکی سی ہر نہ ہی
رب عزت کو جو اعزاز عجب تھا مظهر	ذات پاک تو دین ملک عجب مظهر

دل و جان باو فدایت کہ عجب خوش لقی
نور تہا تیرا دہان نور حقیقت ہے ہم
نور مہر رخ تابان ہے کیا ہی علم
اللہ اللہ چہ جمال است بدین بوجہ
مہبط روح قدس کے ذات والا
عرش اعظم در دولت پر کس صل
لنہی نیست بذات تو بنی آدم
برتر از عالم و آدم تو چہ عالمی ہے
نور سی ہے مشورہ زمین و آسمان
نہ فلک مشیت جنائی نہ خوش امی
بچا میکہ رسید نہ رسید بی
حق تعالیٰ فی کیا اچکوا بر اکرام
ہین شجر اور حجر عرق سحاب انعام
ز ان شدہ شہرہ آفاق بشیرین طے
ذات انور بنا سارا جہان عالم نور
اور فروغ او سکی سی ہر نہ ہی
رب عزت کو جو اعزاز عجب تھا مظهر
ذات پاک تو دین ملک عجب مظهر

لطف و کرم و کرم و کرم
لطف و کرم و کرم و کرم
لطف و کرم و کرم و کرم
لطف و کرم و کرم و کرم
لطف و کرم و کرم و کرم
لطف و کرم و کرم و کرم
لطف و کرم و کرم و کرم
لطف و کرم و کرم و کرم
لطف و کرم و کرم و کرم
لطف و کرم و کرم و کرم

۶۱
لطف و کرم و کرم و کرم
لطف و کرم و کرم و کرم
لطف و کرم و کرم و کرم
لطف و کرم و کرم و کرم
لطف و کرم و کرم و کرم
لطف و کرم و کرم و کرم
لطف و کرم و کرم و کرم
لطف و کرم و کرم و کرم
لطف و کرم و کرم و کرم
لطف و کرم و کرم و کرم

دل و جان باو فدایت کہ عجب خوش لقی
نور تہا تیرا دہان نور حقیقت ہے ہم
نور مہر رخ تابان ہے کیا ہی علم
اللہ اللہ چہ جمال است بدین بوجہ
مہبط روح قدس کے ذات والا
عرش اعظم در دولت پر کس صل
لنہی نیست بذات تو بنی آدم
برتر از عالم و آدم تو چہ عالمی ہے
نور سی ہے مشورہ زمین و آسمان
نہ فلک مشیت جنائی نہ خوش امی
بچا میکہ رسید نہ رسید بی
حق تعالیٰ فی کیا اچکوا بر اکرام
ہین شجر اور حجر عرق سحاب انعام
ز ان شدہ شہرہ آفاق بشیرین طے
ذات انور بنا سارا جہان عالم نور
اور فروغ او سکی سی ہر نہ ہی
رب عزت کو جو اعزاز عجب تھا مظهر
ذات پاک تو دین ملک عجب مظهر

ایک رتی میں کبیر
سہلی رتی میں بیدار ہو
کتنی رتی میں کتنی
بازو کی رتی میں کتنی

اسکا شاہی سپہ سالار عالم پور
دات پال تو درین ملک کے ظہور

زان سبب آمدہ قرآن بزبان عربی

کون جانی تھا مدینہ کسی ترک نام
تیر ہی میں قدم سی ہوا مشہور نام
بلکہ ای چشمہ انعام و حساب کرام
نخل بستان مدینہ ز تو سرسبز نام

زان شدہ شہرہ آفاق بشیرین طے

پہنچا جب شش ملائک میں تیرا فرود
اور افلاک مزین ہوئے ہر گشت
طرقہ العین میں طی کر کی بیان کو
شب معراج عروج تو ز افلاک گذشت

بقامیکہ رسید ہیج نے

نام وہ اپکا ہی صل علی نام
اور تیر ذات کی کیا وصف کروں میں
جسکی آجای زبان چوہ صل علی
نسبتی نیست بذات تو معنی آدم را

برتر از عالم و آدم تو چہ عالی نے

جان شیرین کو کیا سینہ میں سپاسم
سخت حیران ہوئے کہ خود را کہم
شرم کی ہر گشتا جاتا ہر دم
نسبت خود نسبت کروم و بس کہم

زانکہ نسبت بسبب کی تو شد فی ادبی

بھی لطیف دل انکار کی صورت ہیر
اکہتی ہیں کچھ نظر اتنی نہیں صورت اسکے

۶۳

ای

من بیدل بجای دل و جان
 دهن کی بجای دل و جان
 دهن کی بجای دل و جان
 دهن کی بجای دل و جان

اسی قریشی لہتی ہاشمی و مطہری	
عرض مخلوق کی ہی قسم تیری نرا	نہم تو ظلمت میں ہیں تو نور مٹا و طمان
اور ہے تیری یہ عرض فرخندہ	ہا ہمہ نشہ لبانیم و توفی ابجیات
لطف فرما کہ زحد میگذر و تشنہ	
یہ جو کچھ شت نظر آتی ہیں کیا ہیں شت	تیرے ایک پانو کا خمیازہ ہی کم کا گشت
یوں ہے ایک بار اوٹا تھا تو لقصہ	شب معراج و وج تو و افلاک گشت
مقامیکہ رسد نہ رسیدی	
ہتی فصاحت میں جو کفار عرب کے مشہور	اور بلاغت میں جو کہنچی ہتی ایک دور
حق کو منظور ہوا کرنا جو اونکو مجبور	ذات پاک تو درین ملک کب نہ نور
زان سبب آمدہ قرآن زبان شہ	
دل مضطر کی چاہت ہے کہ وکنتی	بجہرین تیر کہون کیا کہ جو کہ او شہ
عرض کرنا ہی یہ جانے او سکی	سید انت حبیبی و طبیب علی
آمدہ سو تو قدسی بی درمان طلب	
خمسیہ حافظ حکیم مظفر حسین خان صاحب مسکن تخلص	
یا رسول نے انت حبیب و نبی	بجہت سی ہر دور کی عالم گو ہی ران

نور پختہ میں نور پختہ
 نور پختہ میں نور پختہ
 نور پختہ میں نور پختہ
 نور پختہ میں نور پختہ

۶۴

زان شدہ شہرہ آفاق شہین مجی
 ہفت کیمین شاہی پیر طوی
 مزیان میں پیری صیف کا وروند
 نیا گدا و بکا جو عاز خدا کو منظور
 ذات پاک تو دران ملک بنے
 زان سبب آمدہ قرآن زبان شہ
 دل مضطر کی چاہت ہے کہ وکنتی
 عرض کرنا ہی یہ جانے او سکی
 آمدہ سو تو قدسی بی درمان طلب
 خمسیہ حافظ حکیم مظفر حسین خان صاحب مسکن تخلص
 یا رسول نے انت حبیب و نبی
 خواہ وہ شہر یا کابوہ و شہ
 رشک او سجا پیرین و خندہ و خندہ
 شب معراج و وج تو و افلاک گشت

نور پختہ میں نور پختہ
 نور پختہ میں نور پختہ
 نور پختہ میں نور پختہ
 نور پختہ میں نور پختہ

<p>۱۴ امی مسحاوم و موسی کف و عالیہ رحات آپ کے ذات مقدس سے ہی امید نجات</p>	<p>۱۵ وامی خضر علم و سکندر چشم و نیک صفات ماہمہ نشہ لبائیم و توئی آب حیات</p>
--	---

لطف فرما کہ زخم میگذرد و شفا یابد

۲
مہوئین یا بندہ ہوس آہ یہاں شام و سحر
عرض خدمت ہے کرا ہو گئیں باویدہ تر

امی قریشی لقبی ہا سنی و مطہلے

ہستی نہایت مسکین کو بل بوتے
 حسب حال اپنی پوری بات ہے شعریہ

سرمد چشم گری خاک در اظہر کے
 سید انت جیبی و طبیب فلہ

آمدہ سو توفیق سمجھے دربان طلی

خمسہ میٹر علیٰ ضاحہ منظر خالص مختار والی اکبر گڑھ

رقم چو اظہری شہا سب کے محتاج طے
 مشک عنبی زربان مہو کی کہتے ہیں
 عرص کرنا ہی ہے پھر آپے اپنے آوے
 مرجہاں سے کہدہ فی اللہ نے

دل و جان با وفاداریت چه عجب شایسته

<p>دیکھ کر حسن تیرا جن و ملک اور آدم اور یہ کہتا ہی یوسف مجھ کی قسم</p>	<p>کوئی حیران کوئی ششہ تو کوئی سید من بیدن بجمال تو عجب بارغ</p>
---	--

اینها و آن کو بی ادب و بی ادب
پس ای دل ازین بی ادب و بی ادب
سختی و سختی و سختی و سختی
ما را در این دنیا و دنیا و دنیا
فوتی ای دنیا و دنیا و دنیا
بیاس کی دنیا و دنیا و دنیا
گویی که دنیا و دنیا و دنیا

ایمانی

آدمہ سوی تو قدسی فی دران طے
چشمہ میان علامہ بی صاحب و طری مدہوش تخلص

تیری اللہ سی لولاک لما جی مین	اور اگلت لکم و نیکم آیت الی
قاب تو سین تک او ہی رسا تیر	مرحبا سید کی مدنی الحسنی

دک و جان باوندایت کہ عجیب ش لقیے

پہلی تہا نور تیرا عرصہ عالم سی علم	پیر منور ہوئی اس نور سے جان آدم
جب کہلا نکتہ حسینان جہان تجسی مین	من بیدان بحال تو عجیب یارم

اللہ اللہ جہ حال است بدین کو بچے

آدمی گر جی ٹھرائیں تو تہا فرق کیا	دیکھا جبریل کو تو فی نہ کسی دیکھا
بس یہ یون سے ہر شے ہر شے میرا	نسبتی نیست بذات تو مین آدم را

بہتر از عالم و آدم تو جہ عالی نسبے

ابر ہی باو بہار ہی تو ہی بحر نام	تفتہ ہی نور تیرا نجم جہان گشت نام
ہی چین بند جہان کا توئی امی بحر کرام	تحل بستان مدینہ ز تو سر سبز مرام

زان شدہ شہرہ آفاق بشیرن طے

گر چکاسات ولایت کے جہا کی گشت	نرا با مئی کوئی شہر بخ کوہ و شت
-------------------------------	---------------------------------

۶۷

Handwritten marginal notes in Urdu script, including phrases like "چشمہ میان", "علامہ بی صاحب", and "مدہوش تخلص".

زان بزمه بزمه افان بزمه بزمه افان بزمه بزمه افان بزمه بزمه افان
 بزمه بزمه افان بزمه بزمه افان بزمه بزمه افان بزمه بزمه افان
 بزمه بزمه افان بزمه بزمه افان بزمه بزمه افان بزمه بزمه افان
 بزمه بزمه افان بزمه بزمه افان بزمه بزمه افان بزمه بزمه افان

ای ملایکه شمع و شمع و عیسی دم	لسنتی خود بسکت کردم و نسیم
ز آنکه نسبت بسکت ی تو شدنی او	
نشسته وصل پرستین یون و ذرات	هم پنازل بین سیر بجزین کیا
کبک یونیه پکارین سیر غم من میا	نامنه نشسته لبانیم و توئی اجات
لطف فرما که ز حد میگذرد تشنه	

نشسته و سوخته و داله و شیدا محرم	عرض کرایه ی سیر خدمت عالمین
شربت وصل پلا گذری ز حد تشنه	سکادات حبیبی و طبیب قلبه

آمد سوخته تو قد منی در مان طلبی	
خمسکه اکبر صاحب متوطن بهراوه تپانه دار مهمم مختصر	
قدسیان عرش بهستی یون بعد با او	کیون نهوا ایسا خدا جسی گری و طالع
شب محراب بودی بهستی منور امی نشسته	مر جبار سیکه مدنی العرسه

دل و جان با وفادایت که عجب غنای	
هون فدا جبهه پید امین سیرای شام	رهنمای تو میری حال به کر لطف و کرام
حسن پو کو تو کهستی هتی و بهستی تکلم	من بیدان بحال تو عجب سیر لغم
الله الله چه حال است بدین بوی	

زان بزمه بزمه افان بزمه بزمه افان بزمه بزمه افان بزمه بزمه افان
 بزمه بزمه افان بزمه بزمه افان بزمه بزمه افان بزمه بزمه افان
 بزمه بزمه افان بزمه بزمه افان بزمه بزمه افان بزمه بزمه افان
 بزمه بزمه افان بزمه بزمه افان بزمه بزمه افان بزمه بزمه افان

لبته القدر کی بی تو بسکت
 شب سراج عروج تو ز افلاک گذشت
 بهجا بسکت سیر عبادی عالم
 سیر عبادی عالم سیر عبادی عالم
 سیر عبادی عالم سیر عبادی عالم
 سیر عبادی عالم سیر عبادی عالم

نسبت خود بسکت کردی و تو شدنی او
 نسبت بسکت کردی و تو شدنی او
 نسبت بسکت کردی و تو شدنی او
 نسبت بسکت کردی و تو شدنی او

[illegible]

یوسف مصر کی گزند تیری الگ	من بیدار بحال تو عجب سیرم
غیرت مہر منور ہی جبین اکرم	بدر منی ہی کہین روشن تیرا نقش

ایستلم تیری بن ممنون ملک جن و بشر
 عام ہی خالص نیر افضل و کریم عالم پر
 منظر عین عنایت کا ہونہیں کیونکہ
 چشم رحمت کبشاسو کمن انداز نظر

میری خلقت سے ہوا گشت ایجاد کام
گل سنیایا ہیرا جس سے معطر کشام

موسی و عیسی و داوود نبی تہی غور	ملی توریت او نہیں اور وہ انجیل و پور
ت تازہ ہی قصہ ولی تہی مہمور	ذات پاک تو دین ملک کی فہمور

تو نهو تا تو خدا کچه بهی نکرتا پیدا	یوسی اوسد لسی که جنبا نم تها اوم کا
نسبتی نیست بذات تو بهی اوم را	ری هونکی سبب عالم ایجا دیوا

ہون تو عاشق مگر اخلاق میں
 صفا ہے میں انت وہ بی
 عین غلام اور وہ صاحب
 لطف بابی واسے
 رہا سبزی رنج
 دل و جان با وفات کہ
 ہر منہ پر نور و جلال
 کج و بد عالم کی تصویر
 من پیدائش جلال
 اند اندہ چو چال
 تیرے

آوردہ سوسی تو قدسی پی دران طبع
حمید محمد علی صاحب کن پوری معزز تخلص

یا انیس الغراب سید عالی نیچے
 آل تک اپنے عزیز است عاصی پے
 شافع حشر نگیون خلق کی جگو ہر
 مرجہا سید مرن العریضے

دل و جان با وفادایت کہ عجیب شفق
 کس قلم سی ہو سیر حسن کا اظہار تم
 ایک سرمو پہ ہون گرد و دو عالم
 اپنا محبوب کہی حب تجھ رب اکرم
 سن بیدل جمال تو عجیب لہر

اللہ اللہ چہ جمال است بدین بوجہ
 نور پاک احد پاک ہی تو یا سولا خ
 اسی باعث سے نہ تھا بھین دو کا
 صلب آدم سی ہوا خلق میں گوجلوہ
 سبقتی نیست بذات تو مبنی آدم

برتر از عالم و آدم تو چہ عالی ہے
 ہی وہ قادر اوی ہر چیز پتی قیام
 اوسکی تقدیر میں کچھ نہ کہیں جا
 گوترو تازہ ہون اشجار خدا یکی نام
 نخل بہمان دینہ ز تو سر سبز مام

زان شدہ شہرہ آفاق بشیرین طبع
 ہر زبان پر تجھی اللہ بخشا مقدور
 متکلم ہوئی پر جہتی خوش اور طور

مکرم علی
 لفظ از
 ہر زبان پر تجھی اللہ بخشا مقدور
 متکلم ہوئی پر جہتی خوش اور طور

صاحب اس کتاب نے ہر ایک چیز کو اپنے جگہ پر لکھا ہے
 اور ہر ایک چیز کو اپنے جگہ پر لکھا ہے
 اور ہر ایک چیز کو اپنے جگہ پر لکھا ہے
 اور ہر ایک چیز کو اپنے جگہ پر لکھا ہے

۷۱
 لطف فرما کہ نہ دیکھو نہ سنو
 ایسی بات کہ نہ دیکھو نہ سنو
 ایسی بات کہ نہ دیکھو نہ سنو
 ایسی بات کہ نہ دیکھو نہ سنو

برون تو عاشق مگر اعلان
 ہے بین است وہ بابی و
 اور وہ صاحب لطف بابی
 باغی بیابان سید بابی

در این عالم من سرسید گذارم
 آج تک منزل مقصود نیامده است
 مددای حضرت گرامت که نهین
 مایه نشسته لبانیم و توفی اجماع
 شرمتم ده که ز حد میگذرد و تشنه لب
 خود که با این زمین تو طایرین
 جوهر پاک کی خوبی هی نشستی
 سرسی پاؤن ملک خدا نام خدا
 سبقت نیست بذات تو مبنی آدم

در این عالم من سرسید گذارم
 آج تک منزل مقصود نیامده است
 مددای حضرت گرامت که نهین
 مایه نشسته لبانیم و توفی اجماع
 شرمتم ده که ز حد میگذرد و تشنه لب
 خود که با این زمین تو طایرین
 جوهر پاک کی خوبی هی نشستی
 سرسی پاؤن ملک خدا نام خدا
 سبقت نیست بذات تو مبنی آدم

در این عالم من سرسید گذارم
 آج تک منزل مقصود نیامده است
 مددای حضرت گرامت که نهین
 مایه نشسته لبانیم و توفی اجماع
 شرمتم ده که ز حد میگذرد و تشنه لب
 خود که با این زمین تو طایرین
 جوهر پاک کی خوبی هی نشستی
 سرسی پاؤن ملک خدا نام خدا
 سبقت نیست بذات تو مبنی آدم

وشتت عالم من سرسید گذارم	آج تک منزل مقصود نیامده است
مددای حضرت گرامت که نهین	مایه نشسته لبانیم و توفی اجماع
شرمتم ده که ز حد میگذرد و تشنه لب	
خود که با این زمین تو طایرین	جوهر پاک کی خوبی هی نشستی
سرسی پاؤن ملک خدا نام خدا	سبقت نیست بذات تو مبنی آدم
برتر از عالم و آدم توحه عالی نشی	
صاحبخانه سی تو با همگان اگر	و هی جنتی جهانین جو جهان
آب هر چشمه گری کوثر و شیرین کام	نخل سبتان مدینه ز تو سر سبز دام
زان شده شهره آفاق بشیرین	
موتی انجیل که با ناسخ تورت و نور	تیری خاطر سی حد آن بهی کلا و نور
هی رعایت تیر با ملکی کفتی	ذات پاک تو درین ملک عجب ظهور
زان سبب آمده قرآن زبان عظمی	
گر سکی با پیه عالی کو تیر کون دور	تیری درخی کونه عیون چه پی سحر
گر چه کافی هتی فضیلت کو حد لولا	شب معراج عروج تو گذشت از افلاک
بقا میگرد رسد پیچ نبی	

در این عالم من سرسید گذارم
 آج تک منزل مقصود نیامده است
 مددای حضرت گرامت که نهین
 مایه نشسته لبانیم و توفی اجماع
 شرمتم ده که ز حد میگذرد و تشنه لب
 خود که با این زمین تو طایرین
 جوهر پاک کی خوبی هی نشستی
 سرسی پاؤن ملک خدا نام خدا
 سبقت نیست بذات تو مبنی آدم

بجہ مواسس کہیں خضر راہ نجات
ماہیہ نشہ لبانیم و توفی آب حیات

اطف فرما کہ زخم میگذرد و تشنه لب

کہتی ہیں خسرو خاور اوسی اہم و
ذات پاک بود درین ملک عرب و طور

پرنو قہری ہو جائی ہی عالم پر نور
تیری تابع ہیں جہاں گرجہ بعنوان

زان سبب ائده قرآن نریان خوشه

جسکی تعریف میں دریا نہ خیال و ادرا
شب معراج عروج تو گذشت از افلا

اللہ اللہ می گردون دو تو سین پاک
یون نظر حبیبی کہ آئینہ سی کلی جا لاک

بہتر انیسویں صدی کے نزدیک

بخشنا میرا گنہ تو ہی شفیع عالم
نسبت خود نسبت کرده ام و م

شہزادہ سہو خطا سی ہے، ضمیر آدم
دکھو رہا ہے اسی بات کا اثرات الم

ز انکہ نسبت بسبک نیز بود بی او

بلکہ ہی خواہش مجروح کنہی گارہ
سید انت حبیبی و طبیب

نہ امیر کی ہی حسرت نہ تنہا ہی سہنے
یاد میر بھی کہ علاج ہوں ششیا بائیں

اور سو تو قدسی بی درمان طلبی

حمسہ حافظ محمد قطب الدین صاحب دہلی مشیر خالص

[illegible]

زان پنداری با کرمی زان پنداری با کرمی
 زان پنداری با کرمی زان پنداری با کرمی
 زان پنداری با کرمی زان پنداری با کرمی
 زان پنداری با کرمی زان پنداری با کرمی

خمس میرزا جمعیت شاه صاحب ماهر تخلص

خلق است میں سیر ہوں تو کرمی فخر	نسبت اور ونسی تجوی دون یہ ہے
بجہتی کونین کو ہی چشم شفاعت طلبہ	مرحبا سکہ مدنی العسکری

دل و جان با فدایت کہ عجب خوش لقی

تو ہی تھا جاوہ فرا قبل ظہور عالم	تیری ہی نور سی روشن جہیز آدم
نور سی تیر منور ہوا عرش عظم	من بیدل بحال تو عجب سیر کم

اللہ اللہ چه حال است بدین جواب

سجڑہ سی گو میحانی دیامردہ جلا	اوسکی اعجاز کودی تیر غلاموں جلا
تو ہی اکبر خدا صل علی اصل	نسبت نیست بذات تو بنی آدم را

برتر از عالم و آدم تو چه عالی نصیب

تو فی کلہ ز نوت کے جوہن کل گشت	کفر کا ذلت و خواری گرام سی طشت
کو بوشہر مشہور پستی و بشت	شب معراج عروج تو ز افلاک گشت

بقا میکہ رسید نہ رسید ہیج نہ

آبر حمت تیری ہو گیا انیس مقام	رشک گلزار حبان مریع امیدام
بار و بر سبب ہی یہ نخل سلام	نخل لبان مدینہ ز تو سر سبز دام

کیا تیرا سر و کمر و کمر و کمر
 کیا تیرا سر و کمر و کمر و کمر
 کیا تیرا سر و کمر و کمر و کمر
 کیا تیرا سر و کمر و کمر و کمر

زان پنداری با کرمی زان پنداری با کرمی
 زان پنداری با کرمی زان پنداری با کرمی
 زان پنداری با کرمی زان پنداری با کرمی
 زان پنداری با کرمی زان پنداری با کرمی

چارہ درود غمزدگان ذات اکبر
 تیری خدمت میں ہمہ آبا سفارش
 کہ انت جیبی و حبیب
 کہ انت جیبی و حبیب
 کہ انت جیبی و حبیب
 کہ انت جیبی و حبیب

کیا تیرا سر و کمر و کمر و کمر
 کیا تیرا سر و کمر و کمر و کمر
 کیا تیرا سر و کمر و کمر و کمر
 کیا تیرا سر و کمر و کمر و کمر

[illegible]

ابر حجت می سکونت شیر شاد اتمام نخلستان مدینه ز تو سر سبز دام

زبان شدہ منظر آفاق کبیرین

افصح النطق زبان عربی مشہور
اور مقبول سی وہ نرو خداوند غفور

لیسا ہی نام خدا تو ہی چشم بدبو

زبان سبب آمدہ قرآن بزبان عربی

کیا کاشن معراجا غم گلگشت

سنی جا ہی کہ جس جا کیا ہو گشت

تقایمیکد رسید نرسد هیچ نمے

شہادتیں سے مظہر انوار احمہ

نہ گمانی ہے جار و بستر و نرم
نسبت خود سبکیت کردم و مستغفل

ناله نسبت بسبک کوی تو شد بی شکی

جیک می خورشید قیامت بہا | تشنگی اور سے توڑ گی سہون حسرت

کے کہیں گے وہ بھی وکیرہ علیک الصلوٰۃ
 ماسمہ ششہ لباسمہ ولو فی آبحات

لطف فرما که ز حد میگذرد و تشنه کب

و جهان شافع روز محشر

وَقَدْ كُنَّا مِنْ أَفْوَاجٍ
مُتَفَرِّقِينَ
فَلَمَّا كُنَّا فِيهَا
خَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ لَدُنْهُ
أَنْثَىٰ طَبَقًا
جَدِيدًا
فَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهِمْ
وَبَنَاتِهِمْ
مُتَفَرِّقُونَ
خَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ لَدُنْهُ
أُنْثَىٰ آخَرًا
فَلَمَّا كُنَّا فِيهَا
خَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ لَدُنْهُ
أُنْثَىٰ ثَلَاثِينَ
فَلَمَّا كُنَّا فِيهَا
خَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ لَدُنْهُ
أُنْثَىٰ خَامِسًا
فَلَمَّا كُنَّا فِيهَا
خَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ لَدُنْهُ
أُنْثَىٰ سِتًّا
فَلَمَّا كُنَّا فِيهَا
خَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ لَدُنْهُ
أُنْثَىٰ سَابِعًا
فَلَمَّا كُنَّا فِيهَا
خَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ لَدُنْهُ
أُنْثَىٰ ثَمَانِيَةً
فَلَمَّا كُنَّا فِيهَا
خَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ لَدُنْهُ
أُنْثَىٰ تِسْعًا
فَلَمَّا كُنَّا فِيهَا
خَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ لَدُنْهُ
أُنْثَىٰ عَشْرًا
فَلَمَّا كُنَّا فِيهَا
خَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ لَدُنْهُ
أُنْثَىٰ حَادِثًا
فَلَمَّا كُنَّا فِيهَا
خَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ لَدُنْهُ
أُنْثَىٰ ثَلَاثِينَ
فَلَمَّا كُنَّا فِيهَا
خَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ لَدُنْهُ
أُنْثَىٰ ثَمَانِيَةً
فَلَمَّا كُنَّا فِيهَا
خَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ لَدُنْهُ
أُنْثَىٰ تِسْعًا
فَلَمَّا كُنَّا فِيهَا
خَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ لَدُنْهُ
أُنْثَىٰ عَشْرًا
فَلَمَّا كُنَّا فِيهَا
خَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ لَدُنْهُ
أُنْثَىٰ حَادِثًا

و در این کتاب که در این کتابخانه است

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

خزان و خواجه
و خواجه و خزان

[illegible][illegible]

کمال است این عالم را که در این عالم
 از آن سده سده زودتر از این عالم
 حرف به این سده زودتر از این عالم
 در آن سده سده زودتر از این عالم

گوهر مجنس کو اینک علی نسبت به هم	پرین اینی تین و کیون تو مون تیر
زکا ماهه برارتا ہی اکشاہ مم	نسبت خود بسکت کروم و منفعلم
زراکه نسبت سیک می تو شندی او	
مردوی چاکرین جو روین سیک صفا	لیک سیاس و بارسی رین ایک
یکه خوش ایک برتین پوچین بربا	ماہر تشریح لیاہم و تو فی ابجیات
رحم فرما کہ زرد میگذرد نشین	
دور عصیا جوتی زین کو بینا	منہ بہ نخل وہ دوپی کا دہر روچ
وکیا او سن کہیا کا عالم تو اوسی	سید انت حبیبی و طبیب قلبا
آمدہ سو تو فدی سخی دران طلہ	
خمسہ لوی حکیم محمد التمدد صاحب مخمس اکوئل	
بسکہ تہا دلین بہر اذوق شفا طلہ	مین تصورین ہوا حاضر و بارہ
شوقسی بولانہ سمجھا ادب ربی او	مرحبا سید مد فی العشر
دل و جان باو فدایت کہ عجیب شقی	
نخ پرور کی پر تو سی یکا یک اوسم	دل تار یک مین ایک لوف کا پایہ عالم
ہو کی حیران یہ لگا پوچنی ای شاہ	من بیدان بحال تو عجیب علم

کمال است این عالم را که در این عالم
 از آن سده سده زودتر از این عالم
 حرف به این سده زودتر از این عالم
 در آن سده سده زودتر از این عالم
 کس طرح عقل شکر سکی او سکا اور
 زبیا کی ہی بجان چرخ عقل و سر
 شیب علاج عروج تو شدت از افلاک
 بتفا سیکہ سبک سبب سبب
 عقل حیرتی بر شان تی رین
 یون لگی پوچنی ای کا و شیف و شیت
 کیا مکان تہا دہر تو افلاک شدت
 شب معراج عروج سبک سبب سبب
 سبب سبب سبب سبب سبب سبب

کمال است این عالم را که در این عالم
 از آن سده سده زودتر از این عالم
 حرف به این سده زودتر از این عالم
 در آن سده سده زودتر از این عالم
 جان

مجلس ششم در بیان فضیلت علم و فضل علما
و در بیان عظمای کمال و کرامت ائمه
و در بیان صفات و کمالات ایشان
و در بیان آثار و مناقب آن بزرگواران

لطف فرمایید

کون اگر گفت کاین نام زونی بی
 بین کمان او کمان تو نیست
 در جهان باو فدایت که بجز تو نیست
 دل و جان باو فدایت که بجز تو نیست

[illegible]

کیا تجھے جواری شافع مرید
 آئی تھری بی بی بیہر فرزند
 مر جاں باو خدایت کہ محبوب
 حسن و خوبی تیرے حبیبی کہ دیکھا عالم
 اس میں وہ عورتوں کا ہو ملک یا آدم

۸۵

من بیدار نیامدیم که این کافران
الهدی به حال تو چو سیرانم
بی تو باعث ایجاد ظلمات است بدین بود
بسی تویی موجب ادعای همه از حق ما
تیری و دشمنان منی ای که هرگز درین
بینی نیست بنات تو یعنی او هم
برتر از عالم و او را تو می دانم
او هم ملک او می یابیم و او هم
نمی بیند که این کافران

زبان

کبریائی بی پایان و جان بدو در این عالم
 پیران اولادین او در این عالم
 بنی نیست بذات او در این عالم
 بدو در این عالم و او در این عالم
 پیران اولادین او در این عالم
 بنی نیست بذات او در این عالم
 بدو در این عالم و او در این عالم

زان سبب آمده قرآن بزبان عشق	
جان لی تا که هر ایک تیر اعلو گلگشت	او در هر طرفی موجها گوی بر گشت
کوئی گمراهی سی سپهر نه لگی و شست	شب منحرف و جوج تو ز افلاک گشت
بقا میگرد رسیده ز سده بیخ سینه	
هون و افتاده که می سید هر عالم	خاک سیر تیری دامن پیوسته ای گم
هون و کمر که سیر ساهی شاه نعم	نسبت خود بسبک کمر دم و لبس منقطع
زانکه نسبت بسبک می شود بی او	
تا خج ریشد قیامت سسج از خضر صفا	تشنه لب کی پکار یکی سبب مخلوقا
منج لطف و کرم صابر عالی در جاتا	ما همه تشنه لبانیم و تو بی آب جاتا
لطف فرما که ز حد میگذرد و شسته	
سوز عصیان سی هوا جلگی میر خاک جگر	اور تحسین می در مانگی سیو عمر سپهر
لالی قسرتی که اب کهنچلی میر در بر	چشم رحمت بکشا سو من انداز نظر
ای قریشی بختی ناشی و مطبل	
ابن و صفای پیغمبر انعام	صدمه بر صدمه او رخا سیو مهر
بگودینی ہی تو دار و شفا وی	سید انت جیبی و طبیب طبل

۱۹
 الله الله خیر حال است بدین جور
 عشق من بر نیا حال بهر اید
 سر و کار ما هون او بهر اید
 اس در حال بهر اید
 گوشه چشم بهر اید
 ای قریشی نشی با بی عالم
 دل کی نیایی فی سارا که با عالم
 بزرگانی کیا بای سبب و دل
 بزرگانی کیا بای سبب و دل
 بزرگانی کیا بای سبب و دل

بزرگانی کیا بای سبب و دل
 بزرگانی کیا بای سبب و دل
 بزرگانی کیا بای سبب و دل
 بزرگانی کیا بای سبب و دل
 بزرگانی کیا بای سبب و دل

[illegible]

[illegible]

مر جا
وہاں وہاں اسکا سطور سے تھکے ہوا
مگر وہ تو عدوت اور غلامی کی راہ پر
قرب و حسن جو میں داریوں میں
اس ملک میں کہ وہ یہ صلوہ و کرامتیں
دل و جان باوجود این کہ عین حق
مر جا

بای که با او ادبی کلامی درین اورکوی چو
مرجاسی بی کلامی درین اورکوی چو

۹۔

فقد التفت إليه وقال يا سيدي
يا سيدي يا سيدي

مرحبا سید ملی مدنی العسکری
حضر گھر میں بلاتا ہوں کہ جو شاہ
انبیا مرثوہ دیدار سی ہو کر آگاہ
ساری خوبانِ جہان کی کہ بولیں
تا وہ مجھ کو ہی میرے طرف مڑی نہ
میرے جہاں سید ملی مدنی العسکری
بہنچے جیسے شکی نزدیکی شاہِ امم
شہ نے فرمایا کہ اسی شمع شہستانِ قدیم
میرے فرزند تو ہی نورِ گاہِ عالم
آپ کرتی تھی دعاؤں کے حقیقین ہم
مرحبا سید ملی مدنی العسکری
انبیا دیکھ لی وہ حسن و جمال سے
اسکا مہر کوئی گل ہی نہ سہو
آج عشا کی گھڑی ہو سب بات بنے
فرشتے ۶۰ ہزار ملک کی عجب نہ

[illegible]

[illegible]

بمقامیکه از لطف تو زنده بمانم
که دست ارادتت بر من نهاده
لطف کن لطف تو بکدام جان
ببین و ببین که تو بکدام جان
ای بیاد تو دل و نشانه را بر دین

لطف تو داده و دم حشر
چشمش بر من است بر همه
نشته بباغیم تو می
ما همه که زنده میکنی
رحم تو که زنده میکنی
و جو جان و آرام و شایسته
راحت روحی و عیب

صاحب صبر و صبر
یکبار از صبر و صبر
از صبر و صبر و صبر

وق و سل سوزش تی صیق نص تشنه	عشقه و لرزه اندامی و احراق نبی
بنی امراض رحم فضل عیسی شبنه	سید انت حبیبی و طبیب قلبه
آدمه سو تو قد سمنی در مان طله	
حمسید احمد حسن صا مقیم نیر طه تخلص صا رم	
او پرورد و سحر ناله گریه نیم شب	شاه کونین و مهر اوج شفاعت طله
باشمی و قرشی نور حق و مطبله	مرحبا سید کی و من العسله
دل و جان باد فدایت که عجب شش لفته	
هر دم از حیرت تو لبه بگو و ندانم	چهره ات را گلستان ملاحه نام
ماه گویم که ترا مهر منور خواهم	من بیدل بحال تو عجب حیرم
الله الله چه جمال است بدین بواجب	
شهره ات خاک بس کرده قبا و دجهم	فیض تو بیش نموده همه بیش و کم
ای وجود تو شرف آدم و عیلم	نسبتی نیست بذات تو بینی آدم
برتر از عالم و آدم تو چه عالی سنبه	
ایکه رویت بجهان نشسته بمی و بجام	نور تو بوجل و جان تن و حجت عام
مکه از فیض تو کحل بصر کوفه و شام	نخل لبتان مدینه ز تو سر سبز مدام

صاحب صبر و صبر
یکبار از صبر و صبر
از صبر و صبر و صبر

یعنی ای ختم رسل نشان بر روی چشم
در تنهای پند چون هم علم بر
فرمانی نویدمان و پیغمبر
الله تعالی جل جلاله
من بیدل مجمل تو عجب حقیر اعز
جدا و اعجاب صلی علی امیر
پرو نور زرا نور خدا میدار
استب منشا ده یثرب را عز
چو بدگر رخ زیبا شده شیدا با غم
جانان باد غذای تو عجب خوش

اگر کسی موخر تو بخشد خدا اقدم با	بحر ایجاد تو ایجاد کند عالم را
کواضافت باب و این سید هم را	نسبتی نیست بذات تو بنی آدم را
برتر از عالم و آدم تو چه عالی نسبت	
حسن صورت چکنم و صفایت جانم	افضل از لب البشر و غیرت یوسف
این چه عفت است ترا نور خدا میدم	من بیدان بحال تو عجب ایغم
اللہ البتہ چه جمال است بدین بواجب	
دل پر دردم و رخ زردم و لبم	عقل خور از خود آوردم و لبم
به تعلی لعلی بردم و لبم	نسبت خود و بساگت کردم و لبم
ز آنکه نسبت بساگت می تو بس بی ادب	
ما همه گفته روایم و توئی آب حیات	ما همه سوخته جانیم و توئی آب حیات
ما همه خشک بانیم و توئی آب حیات	ما همه تشنه لبانیم و توئی آب حیات
لطف فرما که ز حد میگذر و تشنه لبی	
انمی خوشا رتبه ارضی که پذیر می قیام	طینت پاک شده مرغ صبر خاص و عام
با قیامت نرو و منفعت عام مقام	نخل بستان مدینه ز تو سر سبز بدام
زان شده شهره آفاق بشیرین	

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

چمن رخ دید چون
 دشت از سربار باغ شکفت
 بر ز غار کعبه ری فی الحال
 تیر ببلبلان بسطد شکفت
 قطع چای نام طبع نصیف
 مطبوع طبایع خلائق

۹۷

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

شکوت و نشان ہی اکی ہی بلند و پر
 فکر ہی فکر ہی گو یا کہ قدم ہی نامر
 کہ سخن سنجی ہی ان دونو کی سب
 کہ وہ استاد ہیا شاگرد ہی تو
 اور مجر وہی مجر وہی اگر کجی نظر
 شاعری انکی ہی مشہور ہیا ہین
 اور مغرب ہی ہین یامین بر اہل منہر
 آسمان سخن و شعر کی ماہ و اختر
 تاکہ موطول سی اسکی نہ ملالت ٹرہ کر
 بسمل و جوش و ثنائی و حیات و
 والیق و رحمت و احقاق و خلیل و
 سالک فکر و زکی سوز شایا و مضطر
 عاشق و طیب و شفقت و طیب و
 عیشی و عیش و دم اور اس و مظهر
 مومن و قیس و فنا مہر و صفر و مضطر

میرزا صاحب گنجینہ اسرار حسد
 ہین مخیر سخن و شعر مین رشک مثالی
 صاحب قہر قفاعت ہین سخن فہم ہید
 شاعر نامی و مشہور مشیر و تنویر
 سب مین باشان و تحمل ہین تحمل
 ہین شہید اور و حاجت ہین سخن و
 صاحب ہین سیابین ہید و ہیر اور ضمیر
 ہین ظہور اور مذاق اور شکفتہ و شیر
 تاکہ اتنی تفصیل کہوں اب محمل
 اوج و شفقت و امداد و امیر و صلح
 حشمت و راحت و شفقت و خوشتر
 شاکر و رفعت و روحی و رسا و رحمت
 قلش و قادر و کیفی و حیا و مسکن
 عاجز و عبد و امانت طرب عیش و فنا
 محوی و مخلص مجروح و سلیم و مدبو

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

ظاہر ہوتی نہ ہم خدا سے
 یہ مطبوع ہوئی تصد صفا سے
 ہر شعر میں اوسکی دلربا سے
 ہر نقطہ میں اوسکی خوش ادا سے
 معنی کی ہی اوسمیں روشا سے
 جیسی کہ شرایب و دیکھا سے
 ہوتی چونہ اس میں دیکھا سے
 آئی نہ خوش اسکی ہر جہا سے
 تو حشر تلک تہور با سے
 جو شایع جیسی روشناس سے
 جس طرح کہیں ہو مشک سے
 طرز اوسکی بہت پسند آ سے
 خاطر کو بہت یہ طرز بہا سے
 اس فکر میں عقل سب گنوا سے
 اس فکر میں اوسکو ذی سنا سے

ہونا چونہ آپ کا پھورا
 القصہ خدا کی فضل سی حب
 ہر صفحہ میں اوسکی دلبری سے
 ہر حرف میں اوسکی سولطافت
 لفظ میں صفا کی سب سے
 مینا می شرا بہن صفا سے
 کہلتا نہ کہی یہ عنچہ دل
 جو دیکھ لی اکیبا راہ کو
 اس دام میں ہو نظر گرفتار
 سی اوسکی بیا من نور افشاں
 سی اوسکی سواد میں یہ شے
 دیکھا جو چشم غور اوسکو
 جب خوب طرح کیا نظارہ
 کھسین کو ہوا خیال تاریخ
 ناگاہ ہند ای عالم عین

ان مجاہدین و ان مجاہدین
 طرہ قدی نامہ رشکین
 ان مجاہدین و ان مجاہدین
 طرہ قدی نامہ رشکین
 ان مجاہدین و ان مجاہدین
 طرہ قدی نامہ رشکین

Allama Iqbal Library
 58050

باہرین صفا با صفت زینت
 ازین تاریخ کافی صاحب
 کرد چو طبع عجیب جان
 کرد چو طبع عجیب جان
 کرد چو طبع عجیب جان
 کرد چو طبع عجیب جان

طرہ قدی نامہ رشکین
 طرہ قدی نامہ رشکین
 طرہ قدی نامہ رشکین
 طرہ قدی نامہ رشکین

